HE
N TIMES
28, 1974—13 ZIQA'AD, 1394 A.H.

Muslims have to be good la...

—JU...

ISLAMABAD, Nov. 27: Mr. ... Rehman, the Chief Justice of Pak... night that the heights achieved by... in Pakistan had belied the view p... tion India that Muslims could not ...

He was speaking at a dinner hosted for him and other judges of the Supreme Court by the Rawalpindi Bar Association at Islamabad Club.

He advised the lawyers that dedication and devotion to the profession was absolutely necessary for their success.

Brilliance, he said, contributed only 10 per cent to success which owed the remaining 90 per cent to diligence and industry. It was only through hard work and industry that they could reach the heights of the profession, he told the members of the Bar.

Referring to the temporary building of the Supreme Court in Rawalpindi, he said it was functionally suitable. "We have more room here than we had in Lahore." He said quite a number... parts o... ready s... walpind... the Sup...



...d Brezhnev signing the ... are Mr. Henry Kissin- ... to Washington.

...e extension ...il meets

...N. Secretary-General ... Security Council to ...e renewal of the man- ...nt Observer Force on the ... said here.

Lahore Milk Board dissolved

Chief Minister Mohammad Haneef Ramay has dissolved the Lahore Milk Board with immediate effect. The dissolution follows an inspection of the Lahore Milk Plant at Kot Lakhpat made by the Chief Minister a few days ago when he expressed extreme dissatisfaction with the state of affairs there, says a handout.

The Chief Minister found the Plant deficient in several respects and was convinced that the management was responsible for the inefficiency and lack of the requisite standard of cleanliness.

The Board, which is the supervisory body of the Plant, consisted of 7 members, both officials and non-officials. The new Board, more broad-based than the previous one, will be constituted shortly.

The Commissioner, Lahore Division, has taken over the powers of the Board as an interim measure.

Shopkeeper in City murdered

BY A STAFF REPORTER

An altercation over the possession of two children resulted in the murder of Nisar, a young shopkeeper, in Bagh Shah Daola, Baghbanpura, on Wednesday night.

Latif, nephew of Master Irshad, the grandfather of the children, has been arrested for shooting Nasir dead Police have also recovered the pistol used for killing Nisar. Master Irshad is absconding.

Motor vehicles registration

Department runs short of books

BY A STAFF REPORTER

The Excise and Taxation Department have run short of motor vehicles registration books in Lahore. They are now issuing one sheet of Form R. Tem printed on newsprint instead of the books on payment of registration fee of Rs. 30 for motor cars and Rs. 10 for scooters, etc.

About 2,000 books were requisitioned a fortnight ago and all of them have been issued. The Excise office has for some ...

Mu... afte...

BY ...

Misri ... the mu... young s... murdere... last.

Ishaq ... brother, ... deceased ... for mu... Police b... took the ... killed h... riage to ... reported ... match.

Ghula... ly disap... before h... lodged a... police s... had b... known ... hypothe... wrong ... body w... place ... Gujrat. ... of a sh... rat po... against ...

Invest... police ... there w... against ... tain pe... interro...

کتابِ جدیدِ فارسی

برای

کلاسِ ششم

جان بک ڈپو (رجسٹرڈ) ایجوکیشنل پبلشرز اُردو بازار لاہور

برائے: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞

وَاقۡصِدۡ فِیۡ مَشۡیِكَ وَاغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِكَ ؕ اِنَّ اَنۡکَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ ۞ ع (لقمٰن : ۱۹) (۳۱)

ترجمہ

اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر۔ اور اپنی آواز کو ذرا پست رکھ۔ بے شک سب آوازوں سے مکروہ آواز گدھوں کی آواز ہے۔

کتابِ جدیدِ فارسی

برائے

کلاس ششم

جان بک ڈپو (رجسٹرڈ) ایجوکیشنل پبلشرز
اُردو بازار۔ لاہور

برائے

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	تعداد
اپریل ۱۹۷۶	اوّل	ایک لاکھ

تیار کردہ : پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

منظور کردہ : حکومت پنجاب (محکمۂ تعلیم) لاہور

بموجب سرکلر نمبر S.O.(C) Edu 10-8/73 مورخہ 20-11-74

نظرثانی شدہ قومی ریویو کمیٹی وفاقی وزارتِ تعلیم و صوبائی رابطہ، حکومت پاکستان

تصنیف : ڈاکٹر آغا محمّد یمین خان

مِیرزا ہادی علی بیگ

ڈاکٹر خانم مُمتاز غفور

سیّد منظور حسین شاہ

ترتیب و تدوین

سیّد سجّاد رضوی

ناشر : جان بُک ڈپو، اُردو بازار، لاہور

مطبع : حفیظ پریس داتا دربار مارکیٹ، لاہور

دیباچہ

چھٹی جماعت کے لیے فارسی کی یہ کتاب اس نصاب کے مُطابق تیار ہوئی ہے جو عوامی حکومت کی تعلیمی پالیسی کے مُطابق اِس سال سے نافذ کیا گیا ہے نئے نصاب میں فارسی کی تدریس کے سلسلے میں ایک بہُت بڑا انقلابی فیصلہ یہ کیا گیا ہے کہ فارسی کو ایک زندہ زبان کی حیثیت سے پڑھایا جائے اور اس کے ساتھ ہی یہ بات ذہن میں رکھی جائے کہ فارسی زبان ہمارے تہذیبی سرمایے کی امین ہے۔

اِس کتاب میں اِس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ طلبہ کو اِس طرح سے فارسی سے روشناس کرایا جائے کہ وُہ اِس زبان کو سیکھنے میں لذّت محسوس کر سکیں اور وُہ اس قابل بھی ہو پائیں کہ اِس زبان کو استعمال میں لا سکیں۔ ایران کے ساتھ ہمارے برادرانہ تعلّقات کا تقاضا یہی ہے کہ ہمارے بچّے زیادہ سے زیادہ فارسی سیکھیں اور وُہ فارسی ایسی ہو کہ اُسے روزمرّہ کے اِستعمال میں لایا جا سکے۔ اِس بات کے مدِّ نظر اِس کتاب میں اِس اَمر کی کوشش کی گئی ہے کہ اسباق نہ صرف بچّوں کی ذہنی اِستعداد کے مناسب ہوں بلکہ ان میں اعراب اس طریقے سے لگائے جائیں کہ اساتذہ اور طلبہ دونوں ایرانی تلفّظ سے روشناس ہو سکیں۔ اگرچہ

یہ مقصد محض کتاب سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ اِس کتاب کے دو حصّے ہیں۔ پہلے حصّے میں فارسی کے قواعد اور اس کے ساتھ روزمرّہ کے ذخیرۂ الفاظ کو پیش کیا گیا ہے اور دُوسرے حصّے میں چھوٹے چھوٹے مضامین، آسان کہانیاں اور مکالمے اور آسان نظمیں رکھی گئی ہیں جن میں ہمارے طلبہ کے ذہنی معیار کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔

اُمید ہے کہ اساتذہ اِس سِلسلے میں ہمیں اپنی تجاویز بھیج کر ممنون فرمائیں گے تاکہ یہ کتاب بہتر سے بہتر اور مفید سے مفیدتر ہو سکے۔

مؤلفین

فهرست

بخشِ اوّل

بخشِ اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِنامِ خُداوندِ بخشندۂ مہربان

درسِ اوّل

(اسمِ اشارہ)

این ——— آن ——— جا

اینجا = این + جا   آنجا = آن - جا

است = هست - نه   چه ؟ خوب

نیست = نه + است   چیست ؟=چه + است

این مِیز است - این کاغذ است - آن دوات است - این وَرَق است آن چِیست ؟ آن قلَم است - کتاب اینجا است - دوات آنجا است-این کتاب نِیست - آن قلم است - خدا هست - اینجا خوب است - آنجاخوب نِیست -

فرهنگ

بِنام خداوندِ بخشندۂ مہربان — مہربانی کرنے والے اور بخشش کرنے والے خُدا کے نام سے شروع کرتا / کرتی ہوں -

درس - سبق	دُوُم - دُوسرا
جا - جگہ -	اینجا - اس جگہ - یہاں -
آنجا - اُس جگہ، وہاں -	است - ہے، ہوتا ہے -
هست - ہے	نه - نہیں
چه ؟ - کیا ؟	نِیست - نہیں ہے -
چِیست ؟ - کیا ہے ؟	مِیز - میز
این - یہ	آن - وُہ

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے -

یہ کتاب ہے - وُہ کیا ہے ؟ وُہ قلم ہے - یہ کیا ہے ؟ یہ دوات ہے - کتاب یہاں ہے - میز وہاں ہے - کیا یہ قلم ہے ؟ نہیں یہ قلم نہیں ہے - یہ جگہ اچھی نہیں ہے -

۲ - خالی جگھوں کو پُر کیجیے -

ا این .... ب .... کتاب است

ج آن .... د .... میز ....

درسِ دُوّم

(مُرکّب اضافی)

درسِ اِمرُوز اُطاقِ درس مِیزِ تحرِیر مِیزِ نیمکت

درسِ اِمرُوز آسان است - اِین اُطاقِ درس است - آن صندلِی دبیر ست - اِین مِیزِ نیمکت است - روِی مِیز کتاب است -

فرہنگ

درسِ اِمرُوز - آج کا سبق	مِیزِ نیمکت - ڈیسک
اُطاقِ درس - پڑھائی کا کمرہ	صندلِی دبِیر - ماسٹر صاحب کی کُرسی
مِیزِ تحرِیر - لکھائی کی میز	رُوِیِ مِیز - میز پر

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے ۔
یہ ڈیسک ہے - وُہ لکھنے کی میز ہے ۔ یہ ماسٹر صاحب کی کُرسی ہے
میز پر کتاب ہے ۔

درسِ سوّم

(مرکّبِ توصیفی)

دُخترِ نیک ، گچِ سِفیُد ، تختۂ سیاہ ، لباسِ تمیز ، پسرِ خُوب

دُخترِ نیک در اُطاق است - تختۂ سیاہ آنجا است - گچِ سفِید اینجا
است - لباسِ تمیز آنجا است - پسرِ خُوب در اُطاقِ درس است -

فرہنگ

دُخترِ نیک - اچھی لڑکی
تختۂ سیاہ - تختہ سیاہ
گچِ سفید - سفید چاک
لباسِ تمیز - صاف لباس
پسرِ خُوب - اچّھا لڑکا

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے ۔
یہ اچّھا لڑکا ہے - وُہ اچھی لڑکی ہے - یہ لباس صاف ہے - یہ سفید چاک
ہے - وُہ تختۂ سیاہ ہے -

درسِ چهارم

(حروفِ جار و عطف)

در - بر - روی - هم - از - تا - و
که ؟ کیست = که ؛ است - بُود

آن کیست ؟ آن دبیر است، دوات بر مِیز است، کتاب و قلم روی مِیز است - در کیف چیست ؟ در کیف مداد و مِداد پاک کن و خودِ نویس است - این کتاب از کیست ؟ این کتاب از خرّم است - آن صندلی از کیست ؟ آن صندلی از جناب دبیر است - درس دیروز هم آسان بود - لباسِ دبیر قشنگ است - در اطاق که بود ؟ در اطاق دبیر بود - از لاهور تا راولپندی راه خُوب است -



فرهنگ

در - میں
بر - اُوپر
رُوی - اُوپر
هم - بھی یا ہی
از - سے، کا، کے، کی
تا - تک
کِه ؟ - کون ؟
کیست ؟ - کون ہے ؟
بُود - تھا
مِداد - پنسل
مداد پاک کن - ربڑ
کِیف - بستہ
خودِ نویس - پن
قشنگ - خوبصورت
دِیرُوز - گزری ہُوئی کل

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے -

یہ میز کس کی ہے ؟ یہ کتاب خرّم کی ہے - بستے میں کیا ہے ؟ ماسٹر صاحب

کا لباس بھی خوبصورت ہے ۔کمرے میں کون تھا ؟ قلم کتاب پر ہے ۔ میز پر ربڑ، دوات اور کتابیں ہیں ۔ راولپنڈی اور کراچی کا راستہ دُور ہے ۔

۲ ۔ خالی جگھوں کو پُر کیجیے ۔

ا ۔ رویِ میز .... است ب ۔ در اطاق .... بود

ج ۔ این درس .... است د ۔ کتاب بر .... است

۳ ۔ اُوپر کے سبق میں سے حروف جار اور عطف تلاش کیجیے ۔

درسِ پنجم

ضمیرِ مُنفصِل و اعضایِ بدن

صیغہ ها

	سِوُّم شخص	دوُّم شخص	اوّل شخص
	غایب	حاضر	متکلم
مفرد	او	تو	من
جمع	اِیشان، آنہا	شما	ما
مفرد	دهانِ او	بینیِ تو	چشمِ من
جمع	مُویِ اِیشان	گُوشِ شما	زبانِ ما

این چیست ؟ این پرچمِ ما است



این چیست ؟ این بینیِ تو است

این چیست ؟ این گوشِ شما است

آن چیست ؟ آن دهان او است

آن چیست ؟ آن نقشۂ کشورِ ما است

این چشمِ من است ۔ اینِ زبانِ تو

است - آیا گوش شما کر است ؟ نخیر، کر نیست - نہ چشمِ ما کور است - نہ زبانِ ما لال - موی ایشان سیاہ است - لباسِ شما قشنگ و تمیز است - ایران کشورِ ہمسایۂ ما است - درسِ امروز آسان است -

فرہنگ

زبانِ ما - ہماری زبان	چشمِ من - میری آنکھ
گوشِ شما - آپ کا کان	بینیِ تو - تیری ناک
موی ایشان - ان کے بال	دہانِ او - اُس کا منہ
آیا ؟ - کیا	کشور - مُلک
پرچم - جھنڈا	نخیر - نہیں
لال - گونگا	تمیز - صاف
کور - اندھا	کر - بہرا
من - میں	ما - ہم
تو - تو	شما - تم
او - وُہ (ایک شخص)، اس	ایشان - وُہ (سب اشخاص) اُنھوں، اُنھیں -

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے -

یہ میرا ہاتھ ہے - وُہ آپ کی ناک ہے - کیا آپ کا کان بہرہ ہے ؟ نہ میری زبان گونگی ہے نہ میرا کان بہرہ ہے - ہمارا لباس خوبصورت اور صاف ہے ! پاکستان ایران کا ہمسایہ ہے -

۲ - مندرجہ ذیل الفاظ سے فارسی جملے بنائیے -

موی ایشان - پرچمِ ما - کتاب اکبر - دواتِ تو - دبیرِ شما - خانمِ دبیرِ ما -

درسِ شِشُم

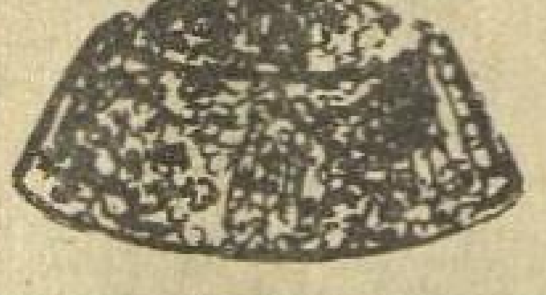
(ضمیرِ مُتَّصِل به اسم و لباسِ عمومی)

صیغه ها

	سوم شخص غایب	دوّم شخص حاضر	اوّل شخص متکلم
مفرد	ش	ت	م
جمع	شان	تان	مان

ضمیرِ مُتّصِل

مفرد	پِیراهنش	کُتَت	کُلاهم
جمع	کفششان	شلوارتان	دستارمان

این چیست ؟

این کلاهِ سیاه است

آن چیست ؟

آن دستارِ سفید است




این چیست ؟

این کُتِ سُرخ است

آن چیست ؟

آن شلوارِ سیاه است



این چیست ؟

این کفشِ سیاه است

کلاهم سیاه است - دستارمان سفید است - کُتَت قشنگ است. شلوارتان سیاه است، پِیراهنش تمیز است، کفششان پائدار است - کتابم کجا

است ؟ کتابتان اینجا است۔ در دستش چیست ؟ در دستِ اُو دوات است۔ پرچم مان سبز و سفید با ستارہ و ہلال است۔ کشور مان پاکستان است۔ دبیر مان مہربان است۔ لباسِ شما قشنگ است۔

فرہنگ

کُلاھم ۔ میری ٹوپی
کتت ۔ تیرا کوٹ
پیراھنش ۔ اُس کی قمیض
ہِلال ۔ چاند
با ۔ ساتھ
مان ۔ ہمارا
تان ۔ آپ کا
شان ۔ اُن کا

دستارمان ۔ ہماری پگڑی
شلوارتان ۔ آپ کی پتلون
کفششان ۔ اُن کا جُوتا
پائدار ۔ مضبوط
م ۔ میرا
ت ۔ تیرا
ش ۔ اُس کا

نوٹ :۔ شان، تان، مان ضمائرِ متصل ہیں ۔ ان سے پہلے کسرۂ اضافت نہیں آتا، یعنی مضاف کا حرفِ آخر ساکن ہوتا ہے ۔

تمرین

١ ۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے ۔
آپ کی ٹوپی کہاں ہے ؟ میری ٹوپی میرے سر پر ہے ۔ اُس کا کوٹ سُرخ ہے اور تیری پتلون سیاہ ہے۔ ہماری کتاب میز پر ہے ۔ ان کی دوات میز پر نہیں ہے ۔ ہائی سکول کے ماسٹر کا لباس صاف ستھرا ہے ۔

٢ ۔ اُوپر کے سبق میں سے ضمیرِ منفصل اور مُتّصِل چُن چُن کر جُدا جُدا لکھیے ۔

درسِ هفتُم

(مصادر و اوقاتِ غذا و نماز)

خوِردن ، نُوشِیدن ، رفتن ، گفتن ، خواِندن ، نِوشتن ، دیدن
خوابیدن ، برخاستن ، کردن ، داشتن -

صبحانِه ، چاشت ، ناهار - چای - عصرانِه - شام - شب



غذایِ صُبح خوردن صبحانِه است - غذایِ پیش از ظهر خوِردن چاشت است - وقتِ ظهر غذا خوردن چیست ؟ ناهار است - وقتِ عصر چای خوِردن چیست ؟ عصرانِه است - وقتِ شب غذا خوِردن شام است - راه برای رفتن است و منزِل برای اِستِراحت - کتاب برایِ خواِندن و کاغذ برای نِوشتن است - گوش برای شَنِیدن و چشم برایِ دیدن است - شب برایِ خواِبیدن است و صبح برایِ برخاستن - زود خوابیدن و زود بیدار شدن خوب است - با دِقّت کار کردن مَوجِبِ کامیابی است -

بِه کلمهٔ توحید و شهادتِ رسالت ایمان آوَردن و نماز خواِندن و روزِه داشتن وزکوٰة دادن و حج کردن اسلام است -

اسمای اوقات نماز این است۔
نمازصُبح ، نمازپیشین ، نماز دیگر ، نماز شام و نماز خُفتن ۔

فرهنگ

خوردن ۔ کھانا پینا۔
رِفتن ۔ جانا
شُنیدن ۔ سُننا
نِوشتن ۔ لکھنا
خوابیدن ۔ سونا
کردن ۔ کرنا
صبحانِہ ۔ ناشتہ
ناھار ۔ دوپہر کا کھانا
عصرانِہ ۔ (دوپہر کے کھانے اور رات کے کھانے کے درمیانی وقت چائے کے ساتھ کچھ کھانا)
کار ۔ کام
کمک ۔ مدد
غذا ۔ خوراک
گُوش ۔ کان
زُود ۔ جلد
کامیابی ۔ مقصد حاصل کرنا۔
ایمان آوردن ۔ ایمان لانا
آرکان ۔ رکن کی جمع (ستون)
اوقات ۔ وقت کی جمع
نمازِپیشین ۔ ظھر کی نماز
نمازِشام ۔ مغرب کی نماز

نوشیدن ۔ پینا
گفتن ۔ کہنا
خواندن ۔ پڑھنا۔
دیدن ۔ دیکھنا۔
برخاستن ۔ اُٹھنا
داشتن ۔ رکھنا (یعنی کسی چیز کا مالک ہونا)
چاشت ۔ (وُہ کھانا جو صُبح کے ناشتے اور دوپہر کے کھانے کے درمیانی وقت میں کھایا جائے۔
شام ۔ رات کا کھانا
شب ۔ رات
راہ ۔ راستہ
منزل ۔ مکان
اِستِراحت ۔ آرام
چشم ۔ آنکھ
مُوجِب ۔ سبب ، وجہ
بہ ۔ پر۔کو
کلِمۂ توحید ۔ لآ اِلٰہ اِلّا اللہ محمّدٌ رسولُ اللہ
اسم ۔ نام
نمازصُبح ۔ فجر کی نماز
نمازِ دیگر ۔ عصر کی نماز
نمازِخفتن ۔ عشا کی نماز

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

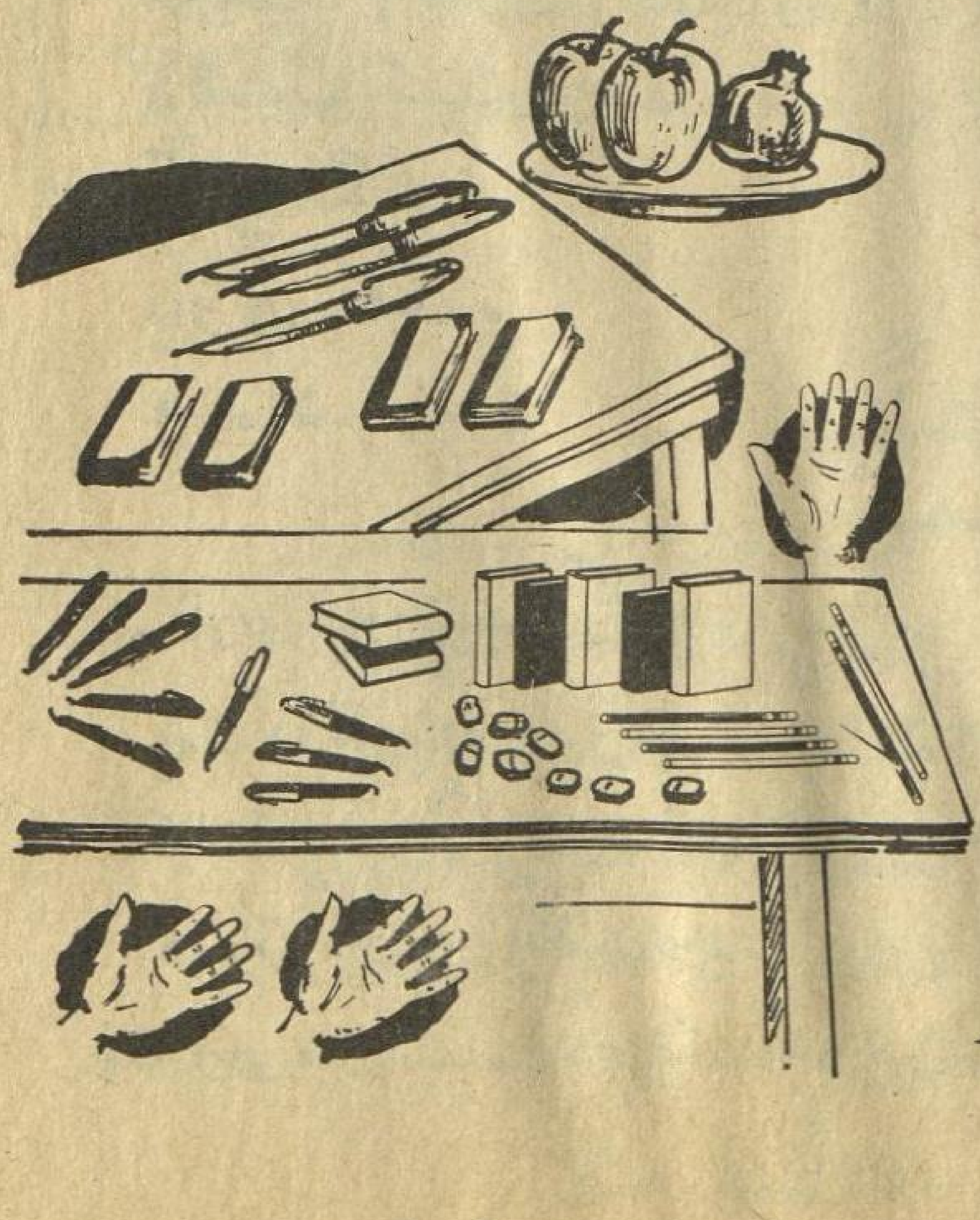
کتاب پڑھنے کے لیے ہے اور کاغذ لکھنے کے لیے۔ جلدی سونا اور جلدی اُٹھنا اچّھا ہے۔ محنت سے کام کرنا کامیابی کا مُوجِب ہے۔ روزہ رکھنا اور نماز پڑھنا ہمارا فرض ہے۔ کمزوروں کی مدد کرنا بھی ہمارا فرض ہے۔ زکوٰۃ دینا اور حج کرنا مسلمانوں کا فرض ہے۔

درس ہشتم

(اعداد)

یک ۔ دو ۔ سه ۔ چهار ۔ پنج ۔ شش ۔ هفت ۔ هشت ۔ نُه ۔ ده

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰



دربشقاب یک انار و دوسیب است۔

برمیز سه تا قلم وچهار تا کتاب است۔

دریک دست پنج انگشت است

رُوی مِیز شش تا مِدادو هفت تا کتاب هشت تامداد پاک کن و نُه تا قلم است۔

دردو دست ده انگشت است۔

در دست دهقان یک داس است - این دوتا توپ وسه تا بادبادک از اسلم است - این چهارتا عُروسک برای بازی از نسیمہ است - در سَبَد چیست ؟ در سَبَد شِش تا انار و ده تا موز است -

فرہنگ

۱ یک - ایک	۲ دو - دو
۳ سه - تین	۴ چہار - چار
۵ پنج - پانچ	۶ شش - چھے
۷ هفت - سات	۸ هشت - آٹھ
۹ نُه - نو	۱۰ ده - دس
از اسلم است - اسلم کی ہے	عروسک - گڑیا
سَبَد - ٹوکری	موز - کیلا
بُشقاب - پلیٹ	سِیب - سیب
دست - ہاتھ	انگشت - انگلی
دهقان - کسان ، دیہاتی	داس - درانتی
توپ - گیند	بادبادک - پتنگ ، گڈی ، کنکوا
بازی - کھیل -	برای - واسطے - لیے
مِداد - پنسل	مِداد پاک کن - ربڑ

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے -

یہاں دو قلم اور چار قلم ہیں - میز پر نو ربڑ اور آٹھ پنسلیں ہیں - اس ٹوکری میں کیا ہے ؟ اس ٹوکری میں تین انار اور سات کیلے ہیں - ایک ہاتھ میں پانچ انگلیاں اور دو ہاتھ میں دس انگلیاں ہیں -

۲ - فارسی میں ایک سے دس تک گنتی حرفوں اور ہندسوں میں لکھیے -

درسِ نهم

(اعدادِ ترتیبی و روزهای هفته)

یکُم - دُوُّم - سِوُّم - چهارُم - پنجُم - ششُم - هفتُم - هشتُم - نهُم - دهُم

شنبِه - یکشنبِه - دوشنبِه - سه شنبِه - چهارشنبِه - پنج شنبِه - جمعه یا آدینه -

شنبِه
یکشنبِه
دوشنبِه
سه شنبِه
چهارشنبِه
پنج شنبِه
جمعه یا آدینِه

شنبه روز اوّل هفته است - روز دوم هفته یک شنبه و روز سوم دوشنبه و روز چهارم سه شنبه و روز پنجم چهارشنبه و روز ششم پنج شنبه و زور آخر هفته جمعه یا آدینه است.

در ایران روز جمعه دبیرستان تعطیل است.

ما مسلمان هستیم - خدای ما یکیست - پیغمبر ما یکیست. دینِ ما یکیست و قرآنِ ما یکیست - شاگردِ دُومی اینجا است و شاگردِ شِشمی آنجا است - این اطاقِ کلاسِ شِشم است. امروز درسِ نهم تمام است.

فرهنگ

یکم ، یکمین - پہلا
دوم ، دومین - دوسرا
سوم ، سومین - تیسرا
چهارم ، چهارمین - چوتھا
پنجم ، پنجمین - پانچواں
ششم ، ششمین - چھٹا
هفتم ، هفتمین - ساتواں
هشتم ، هشتمین - آٹھواں
نهم ، نهمین - نواں
دهم ، دهمین - دسواں
شنبِه - هفته (سنیچر)
یکشنبِه - اتوار
دوشنبِه - پیر
سه شنبِه - منگل

چہارشنبِہ - بُدھ | پنجشنبِہ - جمعرات
آدینِہ - جمعہ | اوّل - پہلا
تعطیل - چھٹی | پیغمبر - رسول
تمام - پورا، ختم | ھفتِہ - ھفتہ (سات دن کا ایک ھفتہ)

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے -

ھم مُسلمان ھیں - ھمارا خُدا ایک ھے - یہ چَھٹی جماعت کا کمرہ ھے - یہ کتاب تیسرے لڑکے کی ھے اور وُہ ٹوپی پانچویں لڑکے کی - ساتویں جماعت کا کمرہ وُہ ھے، یہ نھیں - یہ چھٹی جماعت کا کمرہ ھے - آج ھفتے کا چوتھا دن ھے - اس کے ہاتھ میں دس کتابیں ہیں -

۲ - فارسی میں ھفتے کے سات دن لکھیے -

۳ - مندرجۂ ذیل کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے -

دُوُمی - چہارم - ھفتمی - شِشم - بادبادک - عروسک

درسِ دھم

(ماہ وسال وچہارفصل)

یازدہ - دوازدہ - سیزدہ - چہاردہ - پانزدہ - شانزدہ -
۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶

ھفدہ (ھودہ) ھجدہ (ھژدہ) نوزدہ - بیست
۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰

یک سال چہار فصل است کہ ازیں قرار است :
فصلِ بہار - فصلِ تابستان - فصلِ پاییز - فصلِ زمستان - ھر فصل سہ

ماہ است و باین صورت یک سال دوازده ماه است که ازین قرار است۔

فصلِ بہار	فروردین ١	اردیبہشت ٢	خرداد ٣
فصلِ تابستان	تیر ٤	مرداد ٥	شہریور ٦
فصلِ پاییز	مہر ٧	آبان ٨	آذر ٩
فصلِ زمستان	دی ١٠	بہمن ١١	اسفند ١٢

اولینِ ماہِ ایرانی فروردین است که از تاریخ بیست و یکم ماه مارس آغاز است و آخرین ماه ایرانی اسفند است که در تاریخ بیستم ماه مارس تمام است۔

فرہنگ

یازده - گیارہ
دوازده - بارہ
سیزده - تیرہ
چہارده - چودہ
پانزده - پندرہ
شانزده - سولہ
هفده (هوده) - سترہ
هیجده (هژده) - اٹھارہ
نوزده - انیس
بیست - بیس
فصل - موسم
تابستان - گرمی
پاییز - خزاں - پتجھڑ
زمستان - جاڑا - سردی
ماہ - مہینا
باین صورت - اس طرح، اس طریقے سے۔

تمرین

١- فارسی میں بیس تک گنتی لکھ کر دکھائیے۔

٢- ایرانی بارہ مہینوں اور چار موسموں کے نام یاد کیجیے۔

٣- ایرانی سال کس تاریخ کو شروع ہوتا ہے اور کس تاریخ پر ختم ہوتا ہے۔ فارسی میں لکھ کر جواب دیجیے۔

درسِ یازدهم

(ماضی مطلق و صیغہ ہا)

	سوم شخص	دوم شخص	اول شخص
	غایب	حاضر	متکلم
مفرد	رفت	رفت + ی ۔ تو رفتی	رفت + م ۔ من رفتم
جمع	رفت + ند ۔ ایشان رفتند	رفت + ید ۔ شما رفتید	رفت + یم ۔ ما رفتیم

من کتاب خواندم ۔ ما به دبیرستان رفتیم ۔ تو بر کاغذ چه نوشتی؟ من بر کاغذ نامِه نوشتم ۔ شما امروز چه خریدید؟ ما امروز سه تا کتاب خریدیم ۔ او از بازار چه چیز آورد؟ او از بازار سبزی آورد ۔ ایشان کجا رفتند؟ به فرودگاه رفتند ۔ پاکستان را که به وجود آورد؟ قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ به وجود آورد ۔ پاکستان در کدام تاریخ بِه وجود آمد ۔ پاکستان در تاریخ چهاردهم اوت بِه وجود آمد ۔



ما سرود ملّی را باهم خواندیم

فرهنگ

سوم شخص ۔ صیغه غایب	دوم شخص ۔ صیغه حاضر یا مخاطب
اوّل شخص ۔ صیغه متکلم	نامِه ۔ خط
رفت ۔ وُہ گیا	رفتند ۔ وُہ گئے

رفتی - تو گیا۔
رفتم - میں گیا۔
خریدِید - آپ نے خریدا یا مول لیا۔
آورد - وُہ لایا
فرودگاہ - ہوائی اڈّا
کدام - کون، کونسی
سرودِ ملی - قومی ترانہ
خواندِیم - ہم نے پڑھا۔ گایا۔

رفتِید - تم گئے یا آپ گئے
رفتِیم - ہم گئے
کجا ؟ - کہاں ؟
بہ وجود آورد - بنایا۔ پیدا کیا
بہ وجود آمد - پیدا ہوا۔ بنا
باہم - مل کر۔
بِہ وجود آمد - پیدا ہُوا۔ وجود میں آیا، بنا۔

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

ہم بازار گئے۔ تو نے سبق کیوں نہیں پڑھا ؟ اس نے مُجھے کوئی خط نہیں لکھا وُہ کہاں گیا ؟ آپ کب آئے ؟ تم کیا لائے۔ ہم نے اکھٹے مل کر قومی ترانہ پڑھا۔ وُہ ہوائی اڈے گئے۔ خرّم نے کتاب پڑھی۔ رفعت گڑیا سے کھیلی۔ اسلم گیند سے کھیلا۔ رفعت ھائی سکول گئی۔ فاروق نے سبق پڑھا۔ سہیل نے انعام لیا۔

۲ - خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

ا - من کتاب .... ب- .... رفتید
ج - ما.......چہارتا....... د- .... آوردی
ہ - .... خریدند و- اودیروز ....

۳ - ماضی مطلق بنانے کا قاعدہ لکھیے اور مندرجۂ ذیل سے ماضی مطلق بنایے۔
آمدن ، کردن ، رفتن۔

درسِ دوازدهم

(تذکیر وتانیث)

پدر، مادر، بابا، ماما، مرد، زن، شوهر، برادر، خواهر، پسر دختر۔ عم یا عمو۔ عمّہ۔ دائی۔ زن دائی۔ پدر زن۔ مادر زن۔ برادر زن۔ خواهر زن

اُو بابا را دوست داشت یا ماما را ؟ او هر دو را دوست داشت۔ ما خدمت مادر و پدر کردیم۔ او برادر و خواهرش را هم دوست داشت۔ پسر و دختر من هر دو بہ دبیرستان رفتند۔ عموی من به ادارہ رفت۔ عَمّہ ات کجا رفت ؟ اُو بخانه رفت۔ نشان منزل او پیدا نه شد۔ هر دو برادر زن و خواهر زن من به منزل خود شان رفتند۔ هر دو زن و شوهر بمنزل شما رفتند۔ پدر زن و مادر زن ایشان پیر شدند۔

فرهنگ

خویشاوندان ۔ عزیزدار۔ رشتے دار	مرد ۔ مرد
زن ۔ عورت۔ بیوی	شوهر۔ خاوند
مادر۔ ماں	پدر۔ باپ
ماما ۔ ماں۔	بابا ۔ باپ
خواهر۔ بہن	برادر۔ بھائی
دختر۔ بیٹی ۔ لڑکی	پسر۔ بیٹا۔ لڑکا
عمِّہ۔ پھپی	عم و عمو۔ چچا
دائی ۔ ماموں	زن عمو۔ چچی
زن دائی ۔ ممانی	خانِہ ۔ گھر۔ مکان

دُوست داشتن ۔ محبت کرنا   نشان ۔ پتا
خودشان ۔ اپنے آپ   اِدارِہ ۔ دفتر
هستند ۔ ہیں   شدن ۔ ہونا، ہوجانا

تمرین

۱ ۔ مندرجۂ ذیل مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر بنائیے ۔

برادر ۔ عمّه ۔ پسر ۔ ماما ۔ پدر ۔ زن دائی ۔ مادرزن ۔ خواهرزن ۔

۲ ۔ مندرجۂ ذیل الفاظ سے فارسی جُملے بنائیے ۔

نشان ۔ اداره ۔ زندگی کردن ۔ منزل ۔ خانه ۔ پسر ۔ جوان

درسِ سیزدهم

(واحد و جمع)

ها ـــ کاغذ، کاغذها ۔ درس، درسها ۔ رُوز، رُوزها ۔ کُوه ، کُوه ها ۔

ان ـــ مرد، مردان ۔ زن، زنان ۔ مسافر، مسافران ۔ دُوست، دُوستان ۔

کاغذها بر مِیز است ۔ ما درسها خواندیم ۔ سهیل رُوزها کار کرد ۔ ما کوه ها دیدیم ۔ اِین مسافرخانِه برای زنان و آن براِی مردان است ۔ دُوستان ما دُوستان شما هستند ۔ مسافران را کمک کردن کارِ ثواب است ۔ ما بچه ها را آب دادِیم ۔ خانمها توی اطاق رفتند ۔ حضرت یوسفؑ خوب رو بود ۔ ایشان گلستان سعدی را خواندند ۔ حافظ شیرازی شاعر بود ۔ ما پاکستانیان و ایرانیان برادر هستیم ۔

فرہنگ

کُوہ - پہاڑ　　　تُوی - اندر

مسافرخانِہ - مسافرخانہ

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

ہم نے بچوں کو پانی دیا - عورتیں گھر گئیں - عرب ، ایرانی اور ترک ہمارے بھائی ہیں۔ انہوں نے بازار سے کاغذ خرید ے - کیا آپ نے پہاڑ دیکھے ؟ ہم نے اپنے سبق اچھی طرح پڑھے آپ کے دوست ہمارے دوست ہیں۔ آپ کے دشمن ہمارے دشمن ہیں۔

۲ - مندرجۂ ذیل سے جمع کے واحد اور واحد کے جمع بنائیے ۔

رُوزھا - زناں - دُوستانْ - پاکستانی - مسافر

درسِ چہاردھم

(حروفِ استفہام)

چرا ؟ چگونه ؟ چقدر ؟ چطور ؟ چند ؟ کرا ؟ کَی ؟ کدام ؟

اسم شما چیست ؟ اسم منْ انجم است - شما در کدام کلاس هستِید ؟ من در کلاس شِشم هستنم - احوال شما چطور است ؟ خوب است بد نیست توکی آمدی ؟ من حالا آمدم - طاهر از بازار چند کتاب آورد ؟ او از بازار شِش تا کتاب آورد - ایشان دیروز به دبیرستان چرا نه رفتند ؟ دیروز دبیرستان تعطیل بود - شما به کوئته چگونه رفتید ؟ ما به کوئته با هوا پیما رفتِیم - شما فرودگاه کی دیدید ؟ آن وقت که ما به راولپندی رفتیم - سیالکوت از لاهور چقدر دُور است ؟ تقریباً صد و پنج کیلومیتر - دبیرستان

شما از فرودگاه چند کیلومتر است ؟ تقریباً ده کیلومتر - ما با اُتوبوس سوار شده به منزل رفتیم - شما با چه وسیلِه به دبیرستان آمدید ؟ ما به دبیرستان با اتوبوس آمدیم و بعضی از ما به دوچرخه آمدند - تو کیف خود کرا دادی؟ به دوست خودم دادم -

فرهنگ

چرا - کیوں ؛ کیوں نہیں	چگونه - کس طرح
چِقدر - کتنا، کتنے ، کتنی بلحاظ مقدار	چطور - کیسے
چِند - کتنا، کتنے ، کتنی بلحاظ تعداد	کَی - کب
کِرا - کس کو	حالا - اب ، ابھی
احوال - حال کی جمع	هواپیما - ہوائی جہاز
وسیلِه - ذریعہ	فرودگاه - ہوائی اڈّا
کیلومتر - کیلومیٹر	دوچرخِه - سائکل
اتوبوس - بس	

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے -

وُہ سکول کب گئے ؛ لائل پور سے سرگودھا کتنی دُور ہے - تم نے اپنا بستہ کِس کو دیا ؛ ہم سائکل پر سوار ہو کر ہائی سکول گئے وُہ بس میں سوار ہو کر گھر گئے - کھاریاں سے گھوڑا گلی کتنے کیلومیٹر ہے ؛ تو نے یہ کتاب کتنے میں خریدی ؛ ان میں سے تمہارا دوست کون ہے -

۲ - مندرجۂ ذیل کو فارسی جملوں میں استعمال کیجیے -

چِقدر - چگونه - چطور - کِرا - کُدام - کَی

درسِ پانزدهم

(ماضی قریب صیغه ها)

سوم شخص	دوم شخص	اوّل شخص
غایب	حاضر	متکلم
مفرد شُستِه است	شُستِه ای	شُستِه ام
شست + ه + است	شست + ه + ای	شست + ه + ام
جمع شسته اند	شستِه اِید	شستِه اِیم
شست + ه + اند	شست + ه + اِید	شست + ه + اِیم



فَرُخ خواهر خرّم است و خرم برادر فَرَخ - هر دو فَرَخ و خرّم زود از خواب بیدار شده اند - آنها دست و صُورتِ خود را با آب و صابون شسته اند

هر یک از آنها مسواک مخصوص بخود داشته است و هر یک از آنها حوله یِ مخصوص به خود هم داشته است -



خرّم با مسواک مخصوص به خود دندانها را مسواک کرده است - فرخ با حولهِ یِ مخصوص به خود دست و صُورت را خشک کرده است اکنون وقت رفتن به دبیرستان است -

مادر از فرح پرسید، آیا شما هر دو لباس پوشیده اید ؟ فَرَخ گفت، آری! پوشیده ایم - بعد پدر برای صرف صبحانهِ هر دو را صدا کرد - حالا بعد از صرف صبحانهِ هر دو با هم به دبیرستان رفته اند - بین راه فَرَخ از خرّم پرسید - آیا درس دیروز خوانده ای ؟ خرم گفت، چرا ! خوانده ام - فَرَخ برادرِ

خود را آفرین کرد و هردو به دبیرستان براه افتادند ـ

فرهنگ

شُستن ـ دھونا
حوله ـ تولیہ
آری ـ ہاں
براہ افتادن ـ چل پڑنا
صُورت ـ منہ ـ چہرہ
پُوشیدن ـ پہننا ـ چھپانا
صدا کرد ـ پکارا ـ بلایا
پرسیدن ـ پوچھنا
آفرین کردن ـ شاباش دینا

مسواک مخصوص بہ خود ـ دانتوں کا ذاتی برش۔
چرا ـ کیوں نہیں
رسیدند ـ پہنچے
بیدار شدن ـ جاگنا
اکنون ـ اب
صرف ـ برتنا یعنی کھانا
بین ـ درمیان

تمرین

۱ ـ فارسی میں ترجمہ کیجیے

کوثر نے اپنے ہاتھ اور منہ صابون سے دھوئے ہیں ـ فرخندہ نے تولیا سے مُنہ ہاتھ خُشک کیا ہے ان میں سے ہر ایک کے پاس اپنا ذاتی تولیا ہے طاہر نے برش سے اپنے دانت صاف کیے ہیں ـ انھوں نے ابھی ناشتہ کیا ہے ـ میں نے ابھی لباس نہیں پہنا ہے ـ ہم ابھی نہیں گئے ہیں ـ

۲ ـ ماضی (قریب) بنانے کا قاعدہ بیان کیجیے اور مندرجۂ ذیل مصادر سے ماضی قریب بنا کر گردان کیجیے ـ

رفتن ـ آمدن ـ کردن

درسِ شانزدهم

(ماضی بعید)

صیغه ها

سوم شخص	دوم شخص	اوّل شخص
غایب	حاضر	متکلم
مفرد خورده بود	خورده بودی	خورده بودم
خورد + ه + بود	خورد + ه + بودی	خورد + ه + بودم
جمع خورده بودند	خورده بودِید	خورده بودِیم
خورد + ه + بودند	خورد + ه + بودِید	خورد + ه + بودِیم

وقت ناهار بود. بابا و ماما هر دو بر میزِ غذا خوری نشسته بودند. رخسانهِ وجاوید از دبیرستان برگشتهِ بودند. هر دو لباس خودشان را عوض کردند و دست وصورت خود را با آب و صابون شُسته سر میزِ غذا خوری رسیدند



ماما از جاوید پرسید: آیا درس امروز خوب خوانده بودی ؟ جاوید گفت، آری خوب درک کرده بودم. بابا از رخسانهِ پرسید آیا تو دیروز به مادر کمک کرده بودی ؟ رخسانه جواب داد، بلی، من دیروز با مادر بشقابها وقاشُقها را شسته بودم و کارد و چنگال و فنجان و نعلبکی را هم تمیز کرده بودم. بابا رخسانهِ را آفرین گفت. بعد رخسانهِ از بابا سوال کرد، آیا شما ناهار خورده اید ؟ بابا جواب داد، نخیر، ما منتظر شما بودِیم. بعد همه باهم ناهار خوردند.

بعد از صرفِ ناهار رخسانه کمک به مادر کرد و برای صرف چای، قوری و شیردان وقندان در سینی آوردہ بود. بعد از صرف چای همہ استراحت کردند۔

فرہنگ

میز غذا خوری ۔ کھانے کی میز	عوض کردن ۔ بدلنا
درک کردن ۔ خوب سمجھنا	آفرین گفتن ۔ شاباش دینا
بلی ۔ جی ہاں	قاشق ۔ چمچہ
کارد ۔ چُھری	چنگال ۔ کھانے کا کانٹا
فنجان ۔ پیالی	نعلبکی ۔ پرچ
قوری ۔ چائے دانی	شِیر دان ۔ دُودھ دان
قندان ۔ شکر دان	سینی ۔ ٹرے ۔ سینی
تمیز کردن ۔ صاف کرنا	اِستراحت ۔ آرام
نشستن ۔ بیٹھنا	برگشتن ۔ پلٹنا ۔ واپس آنا

تمرین

۱۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے

رضیہ کیا تم نے امی کی مدد کی تھی ؟ ابو نے پوچھا۔ رضیہ نے جواب دیا ، کیوں نہیں ، کل میں نے پلیٹیں ، چمچے اور چُھری کانٹے سب دھوئے تھے اور پرچیں پیالیاں بھی صاف کی تھیں ۔ ابو نے رضیہ کو شاباش دی ۔

۲۔ مندرجۂ ذیل مصادر سے ماضی بعید بنا کر گردان کیجیے ۔

گفتن ، خواندن ، خندیدن

درسِ هفدهم

(ماضی استمراری)

صیغه ها

سوم شخص غایب		دوم شخص حاضر		اوّل شخص متکلم
مفرد	میکرد ـ می + کرد	میکردی ـ می + کرد + ی	میکردم ـ می + کرد + م	
جمع	میکردند ـ می + کرد + ند	میکردید ـ می + کرد + ید	میکردیم ـ می + کرد + یم	



فضلو دهقان جدی بود. هر رُوز زود بیدار میشد. اوّل نماز صبح میخواند بعد رو به کِشتزار خود مینهاد. علاوِه بر گندم و بِرِنج وسبزیهای دیگر مثلِ سیبِ زمینی، بادنجان، گوجهءِ فرنگی، هویج، شلغم، تربچه، چقندر خیار و هندوانه وخربزه میکاشت.

پسری جوان میداشت که میوه می فروخت مثل سیب، انبه، انار، انگور گلابی، پرتقال و موز. وقتی منزل میآمد تمام نقد خود را خدمت پدر تقدیم میکرد. پدرش خوشحال میشد و برای کامرانی او دُعا میکرد.

زن فضلو هم زحمت میکشید. بامداد بر میخاست و بعد از نماز گذاردن

دوغ ، ماست وکره تهیّه میکرد - غذا تهیه می کرد و برای فضلو به کشتزار میبُرد - اگرچه زندگانی این دهقانان خیلی ساده بود ولی ایشان بایک دگر خیلی محبّت میکردند و همین بود که زندگانی ایشان خوب میگذشت -

فرهنگ

گوجه ءِ فرنگی - ٹماٹر
تربچه - ولایتی چھوٹی سرخ مولی
خیار - کھیرا
سیب زمینی - آلو
پرتقال - مالٹا
تقدیم کردن - پیش کرنا
بامداد - صبح
ماست - دہی
دهقان - کسان
رُو نهادن - رخ کرنا، جانا
کاشتن - بونا
نقد - نقدی
خوشحال - خوش
زحمت کشیدن - تکلیف اٹھانا
گذاردن - ادا کرنا
پختن - پکانا
خیلی - بہت
هویج - گاجر
موز - کیلا
بادنجان - بینگن
گلابی - امرود ، ناشپاتی
برِنج - چاول
کشتزار - کھیت
دُوغ - لسی
کرِه - مکھن
جدی - مستعد - باعمل
هندوانه - تربوز
فروختن - بیچنا
خدمت پدر - باپ کے سامنے
کامرانی - کامیابی
گذشتن - گزرنا -
تهیّه کردن - تیار کرنا
بردن - لے جانا
همین (هم این) یہی

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

وُہ بازار میں بہُت سے پھل بیچتا ہے۔ مثلاً مالٹے، کیلے اور آم وغیرہ۔ اس کا باپ فضلو بہُت محنتی تھا وُہ تمام دن اپنے کھیت میں رہتا تھا۔ اس کی بیوی اس کے لیے دہی، لسّی، مکھن اور روٹی لے جایا کرتی تھی۔ اس طرح ان کی زندگی اچّھی گزرتی تھی۔

۲ - ماضی استمراری کی تعریف کیجیے اور مندرجۂ ذیل مصادر سے ماضی استمراری بنا کر گردان کیجیے۔ گرفتن - گفتن - آمدن

درسِ هجدهم

(ماضیِ التزامی (شکیّه یا احتمالی) وسواریها)

صیغه ها

	سوّم شخص غایب	دوم شخص حاضر	اوّل شخص متکلم
مفرد	گفته باشد	گفته باشی	گفته باشم
	گفت + ه + باشد	گفت + ه + باشی	گفت + ه + باشم
جمع	گفته باشند	گفته باشید	گفته باشیم
	گفت + ه + باشند	گفت + ه + باشید	گفت + ه + باشیم

شما این خبر از کجا شنیدید؟ من از مردمان شَنیده بودم۔ ممکن است ایشان این خبر از رادیو شَنیده باشند یا از روزنامه خوانِده باشند۔ اکبر صبح زود از خواب بیدار شده باشد، دندانش را با مسواک وخمیرِ دندان تمیز کرده باشد۔ سِپس کفش خود را واکس زدِه باشد و لباس پوشیدِه باشد و برای

استقبال دوست خود به فرودگاه رفته باشد۔

اکبر بین راه هیچ تاکسی نیافته باشد و بدین جهت به فرودگاه بروقت نرسید۔ درین مدّت دوست اکبر ازفرودگاه بیرون آمده باشد و با تاکسی منزل اکبر رسیده باشد۔

حالا از یادم رفت ممکن است من هم بمنزل اکبر رفته باشم وبادوستان خود بایشان ملاقات کرده باشیم۔شاید تُوهم رفته باشی۔ ممکن است که شما همان روز تلویژیون هم خریده باشید۔ بین راه شما هیچ درشکه یارکشا نیافته باشید وبالآخر با اتوبوس بمنزل رسیده باشید۔ ایشان به ایستگاه بتاخیر رسیده باشند وقطار حرکت کرده باشد۔ ایشان پار سال به مری رفته باشند۔

فرهنگ

رادیو ۔ ریڈیو	روزنامه ۔ اخبار
خمیر دندان ۔ ٹوتھ پیسٹ	واکس زدن ۔ پالش کرنا
تاکسی ۔ ٹیکسی	تلویژیون ۔ ٹیلی ویژن
درشکه ۔ تانگه	قطار ۔ ریل گاڑی
اتوبوس ۔ بس	ایستگاه ۔ سٹیشن
حرکت کردن ۔ چل پڑنا۔روانه ہونا	ممکن است ۔ ہوسکتا ہے
بدین جهت ۔ اس وجه سے	همان رُوز ۔ اُسی روز

تمرین

۱ ۔ فارسی میں ترجمه کیجیے۔

اس نے اپنے جوتے کو پالش کیا ہوگا ۔آپ ہوائی اڈّے وقت پر نه پہنچے ہوں گے ۔ انہوں نے یه خبر ریڈیو سے سُنی ہوگی یا اخبار میں پڑھی ہوگی۔ اس نے کپڑے پہنے ہونگے اور پھرسکول گیا ہوگا ۔ میرا خیال ہے آپ کو راستے میں نه کوئی ٹیکسی ملی ہوگی نه رکشا آخر آپ بس سے آئے ہونگے۔

مندرجۂ ذیل مصادر سے ماضی قریب بنا کر گردان کیجیے ۔ شنیدن ۔ زدن ۔ خریدن

درسِ نوزدهم

(ماضیِ شرطی یا تمنّائی و حیوانات)

صیغه ها

	سوم شخص	دوم شخص	اوّل شخص
	غایب	حاضر	متکلم
مفرد	اگر میآمد	اگر میآمدی	اگر میآمدم
جمع	اگر میآمدند	اگر میآمدِید	اگر میآمدِیم

مصدر۔آمدن : ماضی شرطی : اگر + می + آمد : اگر میآمد
ماضی تمنائی : کاش + می + آمد : کاش میآمد

آیا شما در لاهور باغ وحش دیدِه اید ؟ نه خیر، هَنُوز نه دیده ام ۔ اگر شما به باغ وحش میرفتید حیوانات عجیب وغریب و پرند وچرند رنگا رنگ میدیدید ۔

اگر وارد دروازه ی باغ وحش میشدید صدای شیر باآواز بلندِ میشَنیدید وجلوی خودتان میدیدید که طاؤس رنگین وقشنگ در رقص است واگر یک کمی جلو میرفتید جانوران آبی مثل مرغابیهای رنگا رنگ وقاز و اُردکهای خوش رنگ را نگاه میکردید ۔ کاش که بطرف دیگر رخ مینمودید تا حیوانات وحشی مثل شیر وپلنگ وخرس سیاه وسفید را میدیدِید ۔ وبوزینِه ها ومیمونهائی که از کشورهای خارجی آوَردِه اند هم میدیدید ۔ وهمین طور از دیدن پرندگانِ خوشنوا وخُوشرنگ هم لذت میبُردِید وطوطیهای خوشنوا را هم میدیدِید ۔ اگر بِطرف دیگر نگاه میکردِید، میدیدِید که بر فیل بزرگ بچه ها سوار اند ۔

فرهنگ

نخیر ۔ نہیں   هنوز ۔ ابھی تک

عجیب وغریب ۔ نرالے اور انوکھے
پرند ۔ اڑنے والا جانور
چرند ۔ چرنے والا جانور
وارد شدن ۔ پہنچنا
رنگا رنگ ۔ رنگ برنگ
رقص ۔ ناچ
جلو ۔ سامنے
همیں طور ۔ اسی طریقے سے
وحشی ۔ جنگلی۔
خوشنوا ۔ اچھی آواز والے ۔ چہچہانے والے۔
بوزینه ۔ بندر
میمون ۔ لنگور
اُردک ۔ ایک آبی پرندہ چُنّا یا چھوٹی بطخ

تمرین

۱ ۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

کیا آپ نے لاہور دیکھا ہے؟ اگر آپ لاہور جاتے تو چڑیا گھر دیکھتے ۔ کاش وہ محنت کرتا اور امتحان میں کامیاب ہو جاتا ۔ اگر آپ سٹیشن وقت پر پہنچتے تو گاڑی پر سوار ہو جاتے ۔ اگر ہم ہوائی اڈے پر جاتے تو اپنے دوست کو خدا حافظ کہتے ۔

۲ ۔ ماضی شرطی اور تمنائی بنا کر مندرجہ ذیل مصادر کی گردان کیجیے ۔

کردن ۔ گفتن ۔ نوشتن



درسِ بیستم

(اعادهٔ ماضیها)



پاکستان را قائداعظم مُحمّد علی جناحؒ به وجود آورد۔ شاعرمشرق علاّمهٔ اقبالؒ ما را پیام اتّحادِ ملّی اسلام داده است۔ ما نماز خواندیم۔ او به دبیرستان رفتهِ بود۔ شما باغ وحش کی دیدهِ بودِید؟ من امروز از بازار کتابها خریدم۔ ایشان صُبح بفرودگاه میرفتند۔ تو دیروز چه خواندهِ بودی۔ من درس فارسی خواندهِ بودم۔ ممکن است ایشان دیروز به دبیرستان نه رفتهِ باشند۔ اگر تو زحمت میکشیدی در امتحان با درجه اوّل مُوَفّق میشدی۔ این نامهِ حالا بدستم رسید۔ در اطاق که آمدهِ بود؟ من به برادرِ خودم نامه نوشتهِ ام۔ شما دیروز کجا میرفتِید؟ ما امروز درسِ حساب هم خواندِیم۔ ریحانهِ کمک مادرِ خود میکرد۔ اکبر هر روز صُبح موهایِ خود را شانه میکرد۔ من دست وصُورتِ خود را با آب وصابون شسته ام۔ بابا اکبر را آفرین گفت۔ ماما ریحانه را حتماً صدا کردهِ باشد و اورا هم آفرین گفتهِ باشد۔

فرهنگ

اتّحاد ملی - قوم کا ایک ہو جانا

ممکن است - ہو سکتا ہے

مُوَفّق شدن - کامیاب ہونا، پاس ہونا

زحمت کشیدن - تکلیف اٹھانا - محنت کرنا۔

شانهِ کردن - کنگھا کرنا

حتماً - یقیناً، ضرور

تمرین

۱ ۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

میں نے بازار سے کتابیں خریدیں۔ ہم نے آج حساب کا سبق بھی پڑھ لیا ہے تو نے اُسے کتنی کتابیں دی تھیں۔ آپ کل کہاں جا رہے تھے۔ جاوید کل ہوائی اڈے گیا ہوگا۔ اگر وُہ محنت کرتے تو کامیاب ہو جاتے۔ کاش تو وہاں جاتا اور انعام پاتا۔

۲ ۔ اُوپر کے سبق کا ہر جملہ پڑھیے اور بتائیے کہ اس میں کونسی ماضی استعمال کی گئی ہے۔

درس بیست ویکُم

(فعل مضارع)



ما پاکستانی هستیم. باید خدمت میهنِ خود را وظیفهٔ خود بدانیم. هر پاکستانی باید به یکدیگر محبت کند. درد دیگری را درد خود حس کند. اگر جوان هستید، ضعیفان را کمک کنید.

تمام پاکستانیان را باید بدون فرق مذهب وملّت یک جذبه ی انسان دوستی بخود شان پیدا کنند ویک دیگری را مثل برادر خود شان بدانند. باید

درغم وشادمانی بایک دیگر شریک باشند. غمِ ایشان را غم خود شان وشادمانی اِیشان را شادمانی خود شان تصوُّر کنند.

باید بِفہمیم اوّل ما مسلمان هستیم سپس پاکستانی بعد پنجابی و سندی وسرحدی و بلوچی ولی مقصود و منزل ما یکیست. بدانیم که مقصود ما تحفُّظ وطن ووظیفۂ ما خدمت میہن است. اگر گمان دارم پاکستانی هستم باید میہن خودم را بدل وجان محبت کنم و برای تحفظ میہن هیچ وقت ازجان نثاری دریغ نه کنم.

فرهنگ

میہن ۔ وطن
حس کردن ۔ محسوس کرنا
مِثل ۔ مانند
بدون فرق ۔ بغیر فرق کے
شادمانی ۔ خوشی
تصوُّر کردن ۔ خیال کرنا، جاننا
پیشرفت ۔ ترقی
بفہمیم ۔ ہم سمجھیں
تحفُّظ ۔ حفاظت

تمرین

ا ۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے ۔

ہر پاکستانی ایک دوسرے سے محبّت کرے ۔ اگر تو شاگرد ہے تو چاہیے کہ محنت سے سبق یاد کرے ۔ اگر آپ اُستاد ہیں تو چاہیے محنت سے پڑھائیں ۔ اگر میں یہ دعوٰی کروں کہ میں پاکستانی ہوں تو چاہیے کہ اپنے وطن کی حفاظت کروں اگر کوئی موقع آئے تو اس کے لیے جان نثاری سے بھی دریغ نہ کروں

۲ ۔ اُوپر کے سبق میں سے تمام فعل مضارع تلاش کرکے لکھیے ۔

بخشِ دُوُم

خدای یکتا

خدا یکتا ست ۔ خدا آسمان و ستارگان را آفرید ۔ خدا شب و روز را به وجود آورد ۔ خدا ما را بدنیا آوَرد ۔ خدا برایِ ما کوه ها و درختها و آب و باد را آفرید ۔ خلاصِہ، ہر چیز را کہ در نظر است خدا آفرید و خدا آفریدگارِ کُلِ جہان و جہانیاں است ۔

ما بر خُدای یکتا و آفریدگار کُل جہان ایمان آوردیم ۔ ما مُسلمان ہستیم خُدایِ ما یکتاست ۔ خُدا ہمہ را آفرید ۔ ہمین اصل است کہ خُدایِ یکتا لائق پرستش است ۔ و شریکِ خُدا چیزی نیست و بس ۔

فرہنگ

آفرید ۔ پیدا کیا

بہ وجود آورد ۔ پیدا کیا

کوہ ۔ پہاڑ

کوہ ھا ۔ جمع کوہ

باد ۔ ہوا

خلاصِہ ۔ مختصر یہ کہ

آفریدگار ۔ پیدا کرنے والا

جہانیاں ۔ (جہانی کی جمع) جہان والے ۔ اھل جہان

اصل ۔ جڑ، بنیاد

ہمین ۔ یہی

پرستش ۔ پوجنا، عبادت کرنا

تمرین

۱ ۔ خدا کی تعریف میں صرف پانچ جملے فارسی میں لکھیے

۲ ۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو فارسی میں استعمال کیجیے

خدا ، آفریدگار ، یکتا ، شب و روز ، درختہا ۔

پیغمبرِ ما

خُدا برای راهنمائِی جهانیان پیغمبرها را فرستاد. اوّل پیغمبر حضرت آدم علیه السّلام است. پیغمّبر آخرزمان محمّد مصطفی صلی الله علیه و آلہ وسلم پیغمبر ماست. ما مسلمان هستیم و ایمان داریم که بعد از محمّد مصطفیٰ هیچ پیغمّبر نیست. خُدا هدایت کامل خود را آخرین بار بتوسُّل محمّدؐ مصطفیٰ به اهل جهان فرستاد و آن قرآن است که دارای دین کامل است.

ما ایمان داریم که خدای ما یکیست. پیغمّبر ما یکیست، قرآن ما یکیست ودین ما یکیست و دین ما اسلام است وبس.

فرهنگ

راهنمائی - راسته دکھانا، ہدایت کرنا — **فرستاد** - بھیجا

پیغمبر - رسول - پیام پہنچانے والا - — **قیامت** - موت کے بعد اٹھنا

صلیّ الله علیه و آلہ وسلم - آپ پر اور آپ کی آل پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور سلامتی نازل فرمائے.

آخر زمان - مراد بعثت سے قیامت تک کا زمانہ — **هدایت کامل** : پوری پوری رهنمائی

آخرین بار - آخری دفعه — **بتوسُّل** - وسیلے سے، ذریعے سے

دارا - رکھنے والا — **دارای دین کامل** : جس میں پورا پورا دین موجود ہے.

تمرین

۱ - مندرجه ذیل جملوں کا فارسی میں ترجمه کیجیے.

حمد

الٰهی تو دادی تن و جان بما — سزاوارِ حمدی و شکر و ثنا
همہ چشم من سویِ احسانِ تُست — همہ گوش من سوی فرمانِ تُست
رَوم از پیِ کسب علم و هنر — کہ بِشنیده ام بارها از پدر
هر آنکس کہ رفت از پی کسب و کار — دِهی نعمت و باشیش دوستدار
خدا آن کسی را مددگار شد
کہ پیوستہِ در کسب و در کار شد

فرهنگ

حمد - خُدا کی تعریف
الٰهی - میرے اللہ
تن و جان: جسم و جان
بما - ہمیں، ہم کو
سزاوار حمدی و شکر و ثنا - تو حمد، شکر اور تعریف کے لائق ہے
همہ چشم من - سراسر میری آنکھ
سوی احسان تست - تیرے احسان کی طرف ہے۔
همہ گوش من: سراسر میرا کان۔
سوی فرمان تست - تیرے حکم کی طرف ہے -
از پی کسب علم و هنر: علم اور ہنر حاصل کرنے کے لیے۔
کہ: کیونکہ، اس لیے کہ
بشنیدہ ام: میں نے سنا ہے۔
بارها: بہت دفعہ
هر آنکس کہ: ہر وُہ شخص جو
رفت: گیا (مگر یہاں مطلب ہے) جاتا ہے -
از پی کسب و کار: کمانے اور کام کرنے کے لیے۔
دہی نعمت: تو نعمت دیتا ہے۔
باشیش دوستدار: تو اس کا دوست ہوتا ہے
آن کسی را: اس شخص کا
مددگار: مددگار ہوگیا (مگر یہاں مطلب ہے) ہوجاتا ہے۔
کہ: جو
پیوستہ: همیشہ
در کسب و در کار شد: کمانے اور کام میں (مشغول) ہوگیا (مگر یہاں مطلب ہے) ہوتا ہے۔

تمرین

۱- یہ حمد زبانی یاد کیجیے۔
۲- اس ساری نظم کا ترجمہ اپنی کاپی پر لکھیے اور اپنے محترم استاد صاحب سے اصلاح لیجیے۔

۱۔ خُدا ایک ہے ۔ خُدا نے دنیا میں پیغمبر بھیجے ۔ ہمارے پیغمبر محمّد مصطفیٰ ہیں ۔ خُدا نے ہدایت کے لیے قرآن بھیجا ۔ ہمارا دین اسلام ہے ۔

۲۔ مندرجہ ذیل میں خالی مقامات پُر کیجیے ۔

(الف) ما بر .... ایمان داریم (ب) دین ما .... است

(ج) پیغمبر ما .... است (د) ما ایمان داریم کہ ...... یکیست

نعتِ مُحمّد مُصطفیٰ

هم عاشق و محبوب حق هم طالب و مطلوب حق
هم هادیِ راه خُدا هم شافع روز جزا
کرده خدایش هم ثنا باد افدایش جان ما
آن باعث ایجاد خلق هان! داد هم اُو داد خلق
آزاد از اُو بندگان زو یافته دختر امان
افزود او قدرِ زنان زو یافته رونق جهان
آن زینت عرش برین آن رحمةٌ لِلعالمین
آن رهبر دنیا و دین سردار جمله مرسلین
یعنی محمّد مصطفیٰ
صَلِّ علیٰ صَلِّ علیٰ

(مرزا هادی علی بیگ)

فرہنگ

نعت ۔ جیسے خدا کی تعریف کو حمد کہتے ہیں ۔ ایسے ہی محمّد رسول اللہ کی تعریف کو نعت کہتے ہیں ۔

عاشق ۔ بہت محبت کرنے والا ۔ **محبوب** ۔ جس سے محبت کی جائے ۔ پیارا ۔

طالب ۔ طلب کرنے والا ، چاہنے والا ۔ **مطلوب** ۔ جس کو طلب کیا جائے یعنی جس کو چاہا جائے ۔

حق ۔ مراد اللہ تعالیٰ

ھادی ۔ راستہ دکھانے والا، ہدایت کرنے والا۔
رُوزِجزا ۔ قیامت کا دن، حساب کتاب کا دن۔
ثنا ۔ تعریف
بادا ۔ ہو (دُعا کے لیے)
باعث ۔ سبب
خلق ۔ مخلوق، ساری دنیا۔
ھم اُو ۔ آپ ہی نے۔
داد ۔ انصاف
بندگان ۔ بندہ کی جمع، غلام
از اُو ۔ آپؐ کے سبب
افزُود ۔ بڑھائی ۔ قدر ۔ عزت، وقعت
افزُود او قدر زنان ۔ آپ نے عورتوں کی عزت و وقعت بڑھائی (ورنہ پہلے عورت نہایت حقیر اور ذلیل تھی۔
رحمۃٌ لِلعالمین ۔ تمام جہانوں کے لیے رحمت
صلِّ علیٰ ۔ آپ پر درود بھیجے

شافع ۔ شفاعت کرنے والا، سفارش کرنے والا۔
جزا ۔ بدلہ
کردہ خدا ایش ھم ثنا ۔ خدا نے بھی آپؐ (محمد مصطفیٰ) کی تعریف کی ہے۔
فدایش ۔ آپ پر قربان
ایجاد ۔ پیدا کرنا
ھاں ۔ (تاکید کے لیے) ضرور، بے شک
از اُو ۔ آپؐ کے سبب
زُو ۔ اس سے
زو یافتہ دختر امان ۔ آپ کے سبب سے لڑکیوں نے جان کی امان پائی ورنہ لوگ لڑکیوں کو قتل یا زندہ دفن کر دیتے تھے۔
زینت ۔ آرائش ۔ زیبائش ۔ سجاوٹ
رھبر ۔ راستہ دکھلانے والا
جملہ مرسلین ۔ تمام پیغمبر، سب نبی

تمرین

۱۔ اِس نعت کا ترجمہ اُردو میں لکھیے۔
۲۔ اِس نعت کو زبانی یاد کیجیے۔

دبیرستان

(مکالمہ)

فاروق : آها ! طاهر جان، من بتو کاری داشتم - احوالِ تو خوب است؟
طاهر : احوالم بد نیست، ترا چه کار است بمن ؟
فاروق : خواستم دربارۂ دبیرستان تان بپرسم چطوری است ؟
طاهر : آری ! وعدہ کرده بودم شرح دهم - دبیرستانِ ما نزدیک خانۂ ما است و ساختمانِ آن خیلی قشنگ است -
فاروق : در آن چند تا اطاق است ؟
طاهر : در آن بیست تا اطاقِ درس است و سه تا اطاق برای ادارہ و یک تالار برای پذیرائی است -
فاروق : خوب ! دبیرستان شما ساعت چند باز و ساعت چند تعطیل است؟
طاهر : عرض کنم که ساعت هفت صبح باز و ساعت یک ظهر تعطیل است -
فاروق : خیلی متشکرم ! خدا حافظ
طاهر : به سلامت، به امان خدا -

فرهنگ

آها - اوہو
احوالم - میرے حالات، میرا حال
خواستم - میں چاہتا تھا -
بپرسم - میں پوچھوں -
آری - جی ہاں
طاهر جان - پیارے طاہر
بد - بُرا - بُرے
دربارۂ دبیرستان تان : تمہارے ہائی سکول کے متعلق -
چطوری : کس طرح کا -

شرحِ دِهَم ۔ میں تفصیل بیان کروں۔
ساختمان ۔ عمارت
ادارہ ۔ دفتر
تالار ۔ بڑا کمرہ۔ ہال
اُطاقِ پذیرائی ۔ ڈرائنگ روم۔ ملاقات کا کمرہ۔
باز است ۔ کھلتا ہے
ساعت چند ۔ کتنے بجے
متشکّرم ۔ شکرگزار ہوں
تعطیل است ۔ چھٹی ہوتی ہے، بند ہوتا ہے ۔
بسلامت ۔ سلامت رہیے ۔
بہ امان خدا ۔ خدا کی پناہ میں۔
پذیرائی ۔ خاطر تواضع، مہمان نوازی

تمرین

۱ ۔ اوپر کے مکالمے کا با محاورہ اُردو میں ترجمہ کیجیے۔
۲ ۔ جماعت میں دو لڑکے فاروق وطاہر بن کر فارسی میں یہ مکالمہ کریں۔

بچہ ها من پسرم

(نظم)

بچہ ها من پسرم　　پسرم من پسرم
حرفهای پدرم　　نرود از نظرم
در دبستان همہ را　　محترم می شمرم
از خوش اخلاقِ من　　هست راضی پدرم

(عباس یمینی شریف)

ای بچہ ها من دخترم

ای بچہ ها من دخترم　　در خوش زبانی نو برم
در خانہ داری ماهرم　　مشغول کارِ مادرم
این چهرۂ شادم گواه　　شیرین بمثلِ شکرم

(عباس یمینی شریف)

فرہنگ

حرفہای پدرم: اپنے والد صاحب کی باتیں، والد صاحب کے احکام۔

محترم: احترام کے لائق۔ عزت کے قابل۔

نوبرم: نیا پھل، جیسے نیا نیا پھل بہت پسند کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مجھے پسند کیا جاتا ہے

خانہ داری: گھر کے وُہ سب کام جو عورتوں سے متعلّق ہوتے ہیں۔

مشغول۔ مصروف، کام میں لگی ہوئی۔

نرود از نظرم: میں انہیں نظر انداز نہیں کرتا، میں بھولتا نہیں۔

درخوش زبانی: اچھی باتیں کہنے میں اچھے الفاظ ادا کرنے میں۔ دوسروں کو اچھے الفاظ میں خطاب کرنے میں

ماہر: مشّاق، مشق رکھنے والی، خوب جاننے والی۔

چہرۂ شادم: میرا ہنستا ہوا چہرہ

شیرین بمثل شکرم: شکر کی طرح میٹھی ہوں، یعنی سب کو خوش رکھتی ہوں کوئی ایسا کام یا بات نہیں کرتی جس سے کوئی ناراض ہو۔

تمرین

۱۔ ان دونوں نظموں کا اردو میں ترجمہ۔

۲۔ لڑکے اوپر کی نظم اور لڑکیاں نیچے کی زبانی یاد کریں۔

احترامِ اُستاد

(مکالمه)

پدر: سهیل جان، بچه ی من، امروز از دبیرستان چرا به دیر رسیدی؟ من و مادرت نگران بودیم۔

سهیل: بابا، امروز در تالارِ دبیرستان ما جشن بود۔ جناب مدیر دبیرستان درباره یِ احترام استاد خطاب میکرد۔

پدر: البتهِ، احترام استاد لازم است۔

انجم: بابا، من هم همیشهِ احترام خانُم دبیر خودم کرده ام۔

پدر: بارک الله، تو دختر خیلی خوب هستی۔

سهیل: بابا جان، من هم که همیشهِ احترام جناب دبیر کرده ام۔

پدر: خیلی خوب، تو که پسر خوب هستی، من ترا هم دوست دارم۔

مادر: شما بچه های خوب هستید، ما منتظرِ شما بودیم حالا باید باهم صرف ناهار کنیم۔

سهیل و انجم: چشم ما هر دو حاضریم

مادر: بارک الله، زندهِ باشید۔

فرهنگ

نِگران: فکرمند، پریشان

مدیرِ دبیرستان: هائی سکول کا هیڈ ماسٹر

درباره یِ احترام استاد: استاد کی عزت کرنے کے متعلق۔

خطاب میکرد: تقریر کر رہے تھے۔

البتہِ: یقیناً، بے شک۔ ضرور

تمرین

۱ - اوپر کے مکالمے کا بامحاورہ اردو میں ترجمہ کیجیے۔

۲ - اوپر کے مکالمے کو فارسی میں زبانی یاد کیجیے۔

حکایت

دو برادر بودند - یکی خدمتِ سُلطان کردی و دیگری به سعِی بازو نان خوردی - باری برادرِ توانگر درویش را گفت! "چرا خدمتِ سلطان نکنی؟ تا ازمشقّتِ کار کردن برہی" - گفت: "تو چرا کار نکنی تا از مَذلّتِ خدمت رهائی یابی که خردمندان گفته اند - نانِ خود خوردن و نشستن بِه که کمرِ زرّین بستن و به خدمت ایستادن"۔

فرهنگ

خدمتِ سلطان کردی : بادشاہ کی نوکری کرتا تھا۔

به سعِی بازوان : بازوؤں کی کوشش سے۔

خوردی : کھاتا تھا۔

باری : ایک دفعہ

توانگر : طاقتور، مراد امیر

درویش : فقیر، مراد غریب

مشقّت : محنت

برہی : تو چھوٹ جائے۔

مَذلّت : ذِلّت

ازمذلتِ خدمت : نوکری کی ذلّت سے۔

رهائی یابی : تو چھٹکارا پائے۔

خردمند : عقلمند

خردمندان گفته اند : عقلمندوں نے کہا ہے

بِه - اچھا

که - یا

کمر - کمربند، پیٹی

زرین - سنہری

به خدمت ایستادن : خدمت کے لیے کھڑا ہونا۔

تمرین

۱ - اس حکایت کا اُردو میں ترجمہ کرکے اپنی کاپی میں لکھیے۔
۲ - مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب اُردو میں لکھیے۔
(ا) امیر بھائی نے غریب بھائی سے کیا کہا۔ (ب) غریب بھائی نے کیا جواب دیا؟
(ج) آپ کونسے بھائی کی بات پسند کرتے ہیں؟ (ج) عقلمندوں نے کیا کہا ہے؟

باغ

(مکالمه)

انجم : رفعت جان، دیروز ما بِه باغ که رفته بودیم، دیدی، چه گلهای قشنگ بود۔

رفعت: چرا! خیلی قشنگ بود، ولی وقتی که گلِ سُرخ چیدم نوکِ تیغ شاخه ای بدستنم رفت۔

انجم : وای، آخر چرا به باغبان نگفتی که برایَت گلها بچیند۔ من وقتی که وارد باغ شدم به باغبان گفتم و او برایَم چند شاخه ی گل سرخ چید۔

رفعت : من هم میخواستم بهش بگویم، ولی او مشغول کار بود و من عَجَلِه کردم۔

انجم : چرا عَجَلِه کردی؟ گلچینی هم فنّی است۔ آدم باید کاری که بلد نیست نکند یا لا اقل از دیگران یاد بگیرد۔

رفعت : راست گفتی، اگر من بلد می بودم این زخم از تیغ شاخهٔ گل نمی خوردم۔

انجم : باید برایِ آیندِه مُواظِب باشی۔

رفعت : خیلی خوب، مواظب هستم۔

فرہنگ

چرا - کیوں، کیوں نہیں
وقتی کہ - جس وقت
گلِ سُرخ - گلاب
چیدم - چُنا - توڑا
نوکِ تیزِ شاخۂ ای : ایک ٹہنی کے کانٹے کی نوک
وای - افسوس
برایت - تیرے لیے، تمھارے لیے
میخواستم - میں چاہتی تھی
بہش - اس سے
بگویم - کہوں
عجلہ - جلدی
آدم - آدمی - انسان
باید - چاہیئے
بلد - واقف
لااقلّ - کم از کم، کم سے کم
مواظب باشی : محتاط رہیے

تمرین

۱- اُوپر کے مکالمے کا با محاورہ اُردو میں ترجمہ کیجیے
۲- جماعت کی دو لڑکیاں انجم اور رفعت بن کر فارسی میں یہ مکالمہ کریں۔

مِیهن ما



میهن ما پاکستان است - ما پاکستانی هستیم - این کشور بدستِ قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ در تاریخ ۱۴ ماه اوت سال ۱۹۴۷ م بِوجود آمده است. پاکستان دارای چهار اُستان است - پنجاب - سِنْد - سرحد و بلوچستان. کشور پاکستان شهرها و روستا های بسیار دارد. لاهور ، کراچی ، راولپندی، اسلام آباد ، کوئته ، لائل پور ، پشاور ، حیدرآباد و ملتان شهرهای بزرگ پاکستان است - پایتخت پاکستان اسلام آباد است -

مِیهن ما زیبا است - ایران همسایهٔ ما است. کراچی بندرِ معروفِ میهن ما است - بعضی از مردم در شهرها و بعضی از آنها در رُوستا ها زندگی کنند. مردم پاکستان در هرجا که هستند پاکستانی هستند - ما مِیهن خود را دوست داریم -

فرهنگ

مِیهن : وطن

زندگی کردن : زندگی بسر کرنا - رهنا

اُستان - صوبہ
بسیار - بہت ، زیادہ
زِیبا - خوبصورت
بندر - بندرگاہ
رُوستاها - دیہات
دوست داشتن - پسند کرنا ، محبت کرنا
م - میلادی کا مخفّف ہے ، عیسوی -
۴ - ۴

تمرین

۱ - فارسی میں ترجمہ کیجیے -

ہمارا ملک پاکستان ہے - قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان بنایا - پاکستان میں بہت سے شہر اور دیہات ہیں - بعض لوگ شہروں میں زندگی بسر کرتے ہیں اور بعض دیہات میں - ہم پاکستانی ہیں - پاکستان کے چار صوبے ہیں - پاکستان کے مشہور شہر کوئٹہ ، کراچی ، حیدرآباد ، لاہور ، اسلام آباد ، راولپنڈی اور پشاور ہیں اسلام آباد پاکستان کا پای تخت ہے -

۲ - نامکمل جملوں کو مکمل کیجیے -

(ا) پاکستان .... است (ب) ما .... هستیم
(ج) ایران .... کشور ما است (د) شهرهای بزرگ پاکستان ...... است
(ه) پاکستان بدست قائد اعظم محمد علی جناحؒ ....

حکایت

دُزدی بخانهِ ای رفت ۔ جوانی را خفتهِ دید ۔ پارچه ای را که بر دُوش داشت بگسترد تا ہرچه یابد در آن نهادهِ بر دوش کشد ۔ جوان بغلطید ودرمیان آن پارچهِ بخفت ۔ دزد چیزی نیافت وبازگشت که پارچه را بردارد و بیرون رَوَد ۔ جوان را دید که بر آن خفتهِ است ۔ باخود گفت ۔ بهتر آن است که ترک پارچه گویم وبا این جوان درنیفتم ۔ پارچه بگذاشت و از خانه بیرون شد ۔ جوان آواز داد که ای دُزد دربند تا کس بخانه نیاید ۔ دُزد گفت : بجان تو دربندم زیرا که من زیر انداز تو آوَردم، باشد که دیگری روی انداز تو آوَرَد ۔

فرهنگ

دُزدی ۔ ایک چور
خُفته ۔ سویا ہوا
که ۔ جو
بگسترد ۔ بچھایا
ہرچه ۔ جو کچھ
بردُوش کشد ۔ کاندھے پر رکھ لے
بخفت ۔ لیٹ گیا
بازگشت ۔ پلٹا، واپس آیا ۔ لوٹا
بیرون رَوَد ۔ باہر جائے
درنیفتم ۔ نہ بھڑوں، نہ الجھوں
دربند ۔ دروازہ بند کر دے
زیرا که ۔ اس لیے کہ
آوَردم ۔ میں لایا
رُوی انداز ۔ اوڑھنے کی چیز۔
بخانه ای ۔ ایک گھر میں
پارچه ای را ۔ اُس کپڑے کو
بردُوش داشت ۔ کندھے پر رکھتا تھا ۔ اس چور کے کندھے پر تھا
یابد ۔ پائے
بغلطید ۔ لوٹا، لوٹ ماری
چیزی نیافت ۔ کچھ نہ پایا
بردارد ۔ اٹھائے
ترک پارچه گویم : کپڑا چھوڑ دوں۔
بگذاشت ۔ چھوڑ دیا
بجان تو ۔ تیری جان کی قسم
زِیرانداز ۔ نیچے بچھانے کی چیز
باشد ۔ ہوسکتا ہے، ممکن ہے۔

تمرین

۱ - اس حکایت کا ترجمہ اپنی کاپی میں لکھیے ۔

۲ - مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب اردو میں لکھیے ۔

(ا) چور نے کپڑا کیوں بچھایا ؟ (ب) جوان نے کیا کیا ؟

(ج) چور نے کیا کیا لیا ؟ (د) جوان نے چور سے کیا کہا ؟

(ہ) چور نے کیا جواب دیا ؟

کتاب

من یارِ مہربانم دانا و خوش بیانم
گویم سخن فراوان با آنکہ بی زبانم
ہر مشکلی کہ داری مشکل کشایِ آنم
پندت دِھم فراوان من یارِ پند دانم
من دوستی ہنرمند باسود و بی زیانم

(عباس یمینی شریف)

فرہنگ

یار - مددگار، دوست

خوش بیان - اچھی طرح بیان کرنیوالا

سخن - بات

فراوان - بہت، کثیر

با آنکِہ - اس کے باوجود

مشکل کشا - مشکل کو حل کرنے والا

پندت دھم - ترا پند دھم : تجھے نصیحت کرتا / کرتی ہوں ۔

پند دادن - نصیحت دینے والا

باسود - نفع پہنچانے والا

بی زیان - نقصان نہ دینے والا

تمرین

۱۔ فارسی میں ترجمہ کیجیے۔

میں ایک اچھی کتاب ہوں۔ میں ایک مہربان دوست ہوں۔ مشکل کو حل کرنے والی ہوں۔ میں ہنرمند دوست ہوں۔ میں تیری بہترین ساتھی ہوں۔

۲۔ اُوپر کی نظم کو زبانی یاد کیجیے۔

پرچمِ پاکستان

پرچمِ پاکستان زیبا است۔ پرچمِ پاکستان دو رنگ دارد، رنگِ سبز و سفید۔ در رنگِ سبز ستارہ و ہلال است و رنگِ سفید خالی است۔ ما پرچمِ کشورِ خود را بہ دل و جان دوست داریم۔

فرہنگ

پرچم۔ جھنڈا
زیبا۔ خوبصورت
کشور۔ ملک
دُوست داریم۔ ہم پیار کرتے ہیں۔
ہلال۔ چاند

تمرین

۱۔ مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کیجیے

(ا) پرچمِ پاکستان .... است (ب) پرچم کشورِ ما .... دارد

(ج) در رنگ سبز .... است (د) ما پرچم پاکستان را.......... داریم

۲۔ پرچم پاکستان کے سبق کو زبانی یاد کیجیے۔

پاکستانِ ما

تابندہِ پاکستانِ ما — پایندہِ پاکستان ما
بُتّو وزیرِ اعظمش، — مختارِ ہر بیش وکمش
او ملک را آراستہ — آراستہ پیراستہ
کردہ مقامش را بلند — در دہر نامش را بلند
ہم ملک را دستور داد — آن نیک خو، نیکو نہاد
باشد بلہ حامی دین — ہم خادم دین مبین
اِلحاد را از بُن کند — اسلام را شائع کند
توفیقِ حق یارش بود — محمود ہر کارش بود

تابندہ پاکستان ما
پایندہ پاکستان ما

(ہادی علی بیگ)

فرہنگ

پاکستان ما ۔ ہمارا پاکستان
پایندہ ۔ مضبوط، قائم رہنے والا
وزیرِ اعظمش ۔ اس کے یعنی پاکستان کے وزیر اعظم
آراستہ ۔ سنوارا ۔ سجایا ۔
مقامش ۔ اس کا رتبہ، اس کا درجہ
ہم ملک را دستور داد ۔ مُلک کو قانون بھی دیا۔ یعنی قانون بنوا کر مُلک میں رائج کیا۔
نیکو نہاد ۔ اچھی طبیعت والا۔ اچھی خصلت والا۔
خادِم ۔ خدمت کرنے والا

تابندہ ۔ چمکنے والا۔ روشن
بُتّو ۔ بھٹو، عالی جناب وزیر اعظم پاکستان۔
مختار ۔ اختیار رکھنے والا ۔
پیراستہ ۔ سنوارا ۔ سجایا
در دہر ۔ دنیا میں
نیک خو ۔ اچھی عادت والا
باشد ۔ ہوگا، ہے
حامی ۔ حمایت کرنے والا ۔ مدد کرنے والا۔
اِلحاد ۔ بے دینی

بُن ۔ جڑ
کَنَد ۔ کھودے گا، اکھیڑے گا۔
از بن کند ۔ جڑ سے اکھاڑ ڈالے گا۔
شائع کُنَد ۔ پھیلائے گا۔
توفیق حق ۔ اللہ کا فضل، خدا کی مہربانی
یارش بود : اس کی مددگار ہو
محمود ۔ قابل تعریف، اچھا
ھرکارش بود : اس کا ہر کام ہو۔
محمود ھرکارش بود : اس کا ہر کام قابل تعریف ہو۔

تمرین

۱ ۔ اس نظم کا ترجمہ مسلسل نثر میں لکھیے اور اپنے محترم ماسٹر صاحب سے اصلاح لیجیے۔

۲ ۔ یہ نظم زبانی یاد کیجیے۔

۳ ۔ مندرجہ ذیل مصرعوں میں خالی مقامات پر کیجیے۔

(ا) ..... وزیرِ اعظمش . . . .　　(ب) کردہ مقامش را . . . .

(ج) در . . . . . نامش را بلند . . . . . .　　(د) ھم ملک را . . . . داد

(ہ) توفیق حق . . . . بود　　(و) . . . . ھرکارش بود

ساعتهایِ شبانہ رُوز

شبانہِ رُوز بیست وچہار ساعت است ۔ اینِ بیست وچہار ساعت را باید بِطوری تقسیم کُنِیم کہ هم بکارهای خود بِرسِیم و هم تندرست و سلامت بمانیم ۔ بیست وچہار ساعت را باید سہ قِسمت کرد ۔ یک قسمت برای کار یک قِسمت برایِ خواب ویک قسمت برایِ غذا خوردن وتفریح و ورزش وشُست وشُو نمُودن ۔

خوابِ اطفال نباید کمتر از هشت ساعت باشد ۔ هماں طور کہ خواب و خوراک برایِ هرکس لازم است، تفریح و ورزش و شُست و شُو هم برایِ اِنسان ضروری است ۔

فرهنگ

شبانہِ روز ۔ دن رات
هم بکارهای خود بِرسِیم ۔ اپنے کام بھی کرسکیں
قِسمت ۔ حصّہ
شُست وشُونمُودن ۔ نہانا دھونا
همان طورکہ ۔ جس طرح کہ
باید بطوری تقسِیم کُنِیم ۔ ہمیں اس طرح تقسیم کرنا چاہیے ۔
بمانِیم ۔ ہم رہیں ۔
اَطفال ۔ بچے (طفل کی جمع)
لازِم ۔ ضروری

تمرین

۱ ۔ دوسرے پارے کا ترجمہ کیجیے ۔

۲ ۔ مندرجۂ ذیل کا ترجمہ فارسی میں کیجیے ۔

دن رات کے چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں ۔ اِن چوبیس گھنٹوں کو اس طرح تقسیم کرنا چاہیے کہ ہم اپنے کام بھی کرلیں اور تندرست بھی رہیں ۔

۳ ۔ مندرجۂ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے ۔

(ا) ہمیں چوبیس گھنٹوں کو کے حصّوں میں تقسیم کرنا چاہیے ؟ کیوں ؟

(ب) بچوں کو کتنی دیر سونا چاہیے ؟

۴ - خالی مقامات پُر کیجیے ۔

(ا) خوابِ اطفال ...۱. کمتراز ..... ساعت باشد ۔

(ب) تفریح وورزش و ...... وشُوھم براےِ انسان ..... است ۔

فیل وقنّاد

فیلبانی ہر رُوز فیل خودِ را براےِ آب دادن بِیرُونِ شہر می بُرد ۔ شیرینی فرُوش در سرِ راہ بُود ۔ یک رُوز کہ فیل ازجِلوِدُکّان اُو می گذشت ، شیرینی فروش چُوبِی بخُرطُوم اُو زد ۔ فیل گذشت امّا چون بہ آب رسید وسیراب شد ، خرطوم خود را پُر از آب کرد ۔ در برگشتن کہ بدکّان شیرینی فروش رسید ، ہرچہ آب در خرطوم داشت ، رُوےِ شیرینی ہا بپاشید و ہمہ را خراب کرد و بہ قنّاد ضررِ بسیاری وارِد آورد ۔

فرہنگ

فِیل - ہاتھی

فیلبان - ہاتھی وان ، مہاوت

می بُرد - لے جاتا تھا ۔

ازجِلوِدُکّان - دکان کے سامنے سے

چُوبِی - ایک لکڑی

امّا - لیکن

سِیراب شد - پانی سے سیر ہو گیا ، پیٹ بھر کے پانی پی لیا ۔

قنّاد - حلوائی ، مٹھائی بیچنے والا

براےِ آب دادن - پانی پلانے کے لیے

شیرینی فرُوش - حلوائی - مٹھائی بیچنے والا

می گذشت - گزر رہا تھا

خُرطُوم - سُونڈ

رسید - پہنچا ۔

پُر از آب کرد - پانی سے بھر لی

در برگشتن - پلٹتے ہوئے ، واپسی میں

داشت - دیکھتا تھا
ضرر - نقصان
وارِد آورد - پہنچایا
بپاشید - چھڑک دیا۔
بِسیاری - بہت زیادہ

تمرین

۱- یہ ساری کہانی اُردو میں لکھیے۔

۲- مندرجۂ ذیل سوالوں کے جواب فارسی میں لکھیے۔

(ا) فیلبان فیلِ خود را کجا می بُرد وچرا می بُرد ؟

(ب) شیرینی فُروش با فیل چه کرد ؟

(ج) فیل با شیرینی فُروش چه کرد ؟

۳- خالی مقامات پُر کیجیے۔

(ا) فیلبانی فیل ...... را برایِ آب دادن ...... شهر می بُرد.

(ب) شیرینی .... در سرِ راه ......؛

(ج) و به .... ضررِ بسیاری .....آورد۔

حقِّ مُعَلِّم

مُعَلِّم برما حقِّ عظیم دارد- ما هیچ گاه و به هیچ چیز آنرا پاداش نتوانیم داد- ما را باید که در تعظیمِ اُو از جان و دل بکوشیم و اُو را پیوسته خدمت گذار و فرمان بردار باشیم-

آوردِه اند که امین و مامون پسرانِ هارونُ الرَّشید مُعلِّمی داشتند- روزی معلِّم برخاست که از حُجرهِ بیرون رود- امین و مامون بسوی در شتافته و هر یک می خواست که کفشِ معلِّم پیش پایِ اُو بگذارد- درین کوشش کار بنِزاع

کشید تا سر انجام بِدان شدند که یک تایِ کفش را امین و تایِ دیگر را مامون پیشِ پایِ مُعلّم گذارد ۔

هارُون ازین ماجرای آگاه شد ۔ هر دُو را بِخواند و تحسین و نوازش بسیار کرد و بر خویِ نیک و فطرتِ پاک آنها آفرین گفت ۔

فرہنگ

مُعَلِّم ۔ سکھانے والا ، اُستاد

ہیچ گاہ ۔ کسی وقت

پاداش ۔ معاوضہ ۔ بدلہ

بِکوشیم ۔ ہم کوشش کریں

خدمت گزار ۔ خدمت کرنے والا

آوَرْدِہ اند ۔ لوگوں نے بیان کیا ہے

حُجرِہ ۔ کمرہ

بِسویِ در ۔ دروازے کی طرف

مِی خواست ۔ چاہتا تھا

بگُذارد ۔ رکھے

کارِ بنِزاع کِشید ۔ جھگڑے تک نوبت پہنچ گئی

یک تای کفش ۔ ایک جوتا ، ایک پوائی

آگاہ ۔ خبردار

بِخواند ۔ بلایا

نوازش ۔ مہربانی

فطرتِ پاک ۔ پیدائشی اچھی خصلت

ہارُونِ الرّشِید ۔ بہت بڑا عباسی خلیفہ

حقِّ عظیم ۔ بہت بڑا حق

بہ ہیچ گاہ ۔ کسی چیز سے

نتوانیم داد ۔ نہیں دے سکتے

پیوستِہ ۔ ہمیشہ

فرمان بردار ۔ حکم ماننے والا

برخاست ۔ اُٹھا

بیرُون رَوَد ۔ باہر جائے

بِشتافتِہ ۔ جھپٹے ۔ تیزی سے گئے ۔

کفشِ مُعَلِّم ۔ اُستاد کا جُوتا

نِزاع ۔ لڑائی ، جھگڑا

سر انجام بِدان شدند ۔ آخر میں اس بات پر راضی ہُوئے ، آخر یہ فیصلہ ہُوا ۔

ماجرای ۔ واقعہ

تحسین ۔ تعریف ۔

خویِ نیک ۔ اچھی عادت

آفرین گفت ۔ شاباش دی

تمرین

۱ - پہلے پارے کا ترجمہ کیجیے

۲ - مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(ا) امین و مامون میں جھگڑے کی نوبت کیوں پہنچی؟

(ب) اُن کا یہ عمل اچھا تھا یا بُرا ؟ کیوں ؟

(ج) باپ کو خبر ہوئی تو نتیجہ کیا ہُوا ؟

(د) آپ اس سے کیا سبق حاصل کرتے ہیں ؟

۳ - مندرجہ ذیل میں خالی مقامات پر کیجیے۔

(ا) معلم برما حق ..... دارد

(ب) اُو را پیوستہ خدمت گُذار و ..... باشیم

(ج) و ...... دیگر را مامون پیشِ ..... معلّم گذارد۔

شاگردانِ یک اُستاد

اُستاد بجایِ پدر و شاگرد بمنزلۂ فرزندِ اُوست ۔ پس شاگردانِ یک اُستاد باید باہم برادروار رفتار کنند و در غم و شادی بایکدیگر شریک باشند ۔ اگر یکی از آنان بدخُو و دارایِ اخلاقِ ناپسندیدہ باشد ، دیگران باید اُو را بزبانِ خوش آگاہ کنند و پند دہند ۔ اگر نپذیرُفت ازوَی دوری جویند تا اخلاقِ زشت وَی در آنہا اثر نہ کند کہ گفتہ اند :

خُو پذیر است نفسِ انسانی
آنچنان گردد آن کہ گردانی

از اخلاقِ بسیار زشت یکی این است کہ بمال و جاہ خویش بنازد و یا بداشتن لباسِ فاخر و اسبابِ قیمتی بر ہمدرسانِ خود تکبّر بفروشد و از این معنی غافل باشد کہ آدمی را فخر بہ علم و کمال است ، نہ بحشمت و مال ۔

فرہنگ

بمنزلۂ فرزند ۔ بیٹے کے درجے پر ، بیٹے کے برابر **برادروار** ۔ بھائی کی طرح
رفتار کنند ۔ برتاؤ کریں **بدخُو** ۔ بری عادت والا
دارایِ اخلاقِ ناپسندیدہ ۔ ناپسند ، بُری عادتیں رکھنے والا ۔ **بزبانِ خوش** ۔ اچھے لفظوں میں ، نرمی سے پیار سے
پند دہند ۔ نصیحت کریں **نپذیرُفت** ۔ نہ قبول کرے ، نہ مانے
دُوری جُویند ۔ علیحدگی اختیار کریں ، اُسے **اخلاقِ زشتِ وَی** ۔ اُس کی بُری عادتیں چھوڑ دیں ۔
شعر کا ترجمہ :۔ انسان کی طبیعت عادت کو قبول کر لینے والی ہے ۔ وُہ اُسی طرح گھومتی ہے جس طرح تو گھمائے ۔
بمال و جاہِ خویش : اپنی دولت اور عہدے یا رتبے پر ۔

بِنازد - ناز کرے، غرور کرے
لباس فاخِر - عمدہ لباس
برھمدرسانِ خود - اپنے ہم سبقوں پر، اپنے ہم جماعتوں سے -
تکبُّر بفرُوشد - غرور کرے
آدمی را فخرِ بہ علم و کمال است ؛
ازاین معنی غافل باشد - اس بات سے بےخبر ہو -
آدمی کو علم اور کمال سے فخر حاصل ہوتا ہے -
نہ بِحشمت و مال - نہ کہ مال دولت نوکروں چاکروں کی وجہ سے -

تمرین

ا - پہلے پارے کا ترجمہ لکھیے -
۲ - مندرجۂ ذیل سوالوں کے جواب اُردو میں لکھیے -
(ا) کسی شخص کی بہت بُری عادت کونسی ہے ؟
(ب) آدمی کو فخر کس چیز سے حاصل ہوتا ہے ؟
(ج) اگر کسی ہم جماعت میں بُری عادتیں ہوں تو کیا کرنا چاہیے ؟
(د) اگر کوئی ہم جماعت نصیحت نہ قبول کرے تو کیا کرنا چاہیے ؟

تیار کردہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ ، لاہور
منظور کردہ حکومتِ پنجاب (محکمۂ تعلیم) لاہور
بموجب سرکلر نمبر S.O.(C)Edu10-8/73 . مورخہ 20 11/74
نظرثانی شدہ قومی ریویو کمیٹی وفاقی وزارتِ تعلیم و صوبائی رابطہ ، حکومتِ پاکستان

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد بَاد کِشوَرِ حسِین شاد باد
تو نِشانِ عزمِ عالی شان اَرضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام قُوّتِ اُخُوّتِ عوَام
قوم ، مُلک ، سَلطنت پائندہ تابِندہ بَاد
شاد بَاد مَنزلِ مُراد

پَرچمِ سِتارہ و ہلال رہبرِ تَرقّی و کمال
ترجُمانِ ماضی، شانِ حال جَانِ اِستقبال
سَایۂ خُدائے ذُوالجلال

سیریل نمبر کاپی رائٹ سرٹیفکیٹ نمبر 765/COPR کوڈ G-72

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	تعداد	قیمت
اپریل 1976ء	پہلا	ایک لاکھ	1/5



Khan called on the Minister of
s and Tourism, Malik Mohammad
l on Thursday.

Fighting the white scourg

President calls fo comprehensive pla

PESHAWAR, Nov. 29: President Fazal Elah dhry has said that tuberculosis was a major health problem, not only in Pakistan but also in developing countries, and stressed the need fo ing up of an effective, practicable and compre programme to control the disease.

Inaugurating the three-day 12th Pakistan Tuberculosis Seminar here today, he added that despite limited national resources, the present revolutionary Government, being conscious of the fact that diseases like T.B. could not be effectively controlled without socio-economic betterment of the masses had introduced far-reaching reforms based on the people's welfare to improve the lot of the common man.

He assured the audience that the present Government was mindful of the importance of the public health and would thus extend all possible help and assistance in any programme aimed at the checking T.B. in the country.

The President particularly referred to the people's health programme launched by the present Government, and said the project would ensure provision of all kinds of medical and health facilities to the people. Great stress had been laid on preventive side in the programme, he said. He also referred to the Social Security Scheme and expressed the hope that the scheme would soon be extended to the remaining industrial areas.

Referring to the address of welcome presented by Begum Zari Sarfraz, President of the NWFP T.B. Association, the President was glad to note that the Federal and Provincial Governments were actively considering various recommendations aimed at combating the disease. He was confident that way of T.B. control.

Earlier, Begum Zari recounted the achievem contribution of the T ciation and also refe various hurdles being tered by it in its pro She presented an 11-po ter for effectively co the disease.

The Association also messages from the Gov Sind, Begum Ra'ana Lia Khan, Governor Ahme Khan of Baluchistan, Pr Health Ministers and th of Army Staff.—APP.

Prince Amyn goes round Islamabad

ISLAMABAD, Nov. 29: Prince Amyn Mohammad Aga Khan visited Islamabad this morning.

The Prince evinced keen interest in various aspects of development. Later he had a panoramic view from atop the Shakarparian Hills and drove through the city.—PPI.

Press Commission questionaire

KARACHI, Nov. 29: The National Press Commission has issued a general questionaire to elecit public opinion on newspapers and newspaper industry in Pakistan.

The questionaire comprising 33 questions covers almost all aspects concerning newspaper—quality of production, get-up and printing: reporting, editorial comments and other contents: price and disribution: freedom of Press and Press

Italy explorin joint ventures with Pakistan

QUETTA, Nov. 29: exploring the possibilit joint ventures with Paki the fields of fertilizers, fis cattle farms, sugar mil the construction of high

This was disclosed to Pakistan by the Italian sador to Pakistan, Mr. Fabiani, in Quetta yest before leaving for Islama the end of his two-day v Baluchistan.

He said, Italy is imp by socio-economic progre ing made by Pakistan the able leadership of Minister Zulfikar Ali B who is a well known figu Italy and is respected b Italians.

Referring to economic between Italy and Pakista